25 YEARS
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 95 Tuesday 8th April 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر ۸،شمارہ نمبر ۹۵،مورخہ ۸،اپریل ۲۰۲۵ء،بروزمنگل،۹رشوال المکرم ۱۴۴۶ھ،قیمت ۲روپے،صفحات:۴

پیٹرول ۵۱ روپے اور ڈیزل ۴۱ روپے فی لیٹر کیا جائے: ہرسوردھن سپکال

خام تیل ۶۵ ڈالرفی بیرل کے باوجود مہنگائی کا جن بے قابو، بی جے پی حکومت لوٹ رہی ہے عوام کو، کانگریس کا شدید رد عمل

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے مرکزی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں پیٹرول و ڈیزل کی قیمتوں میں غیر معمولی کمی کی جاسکتی ہے، بشرطیکہ حکومت جزیہ نما ٹیکس کا سلسلہ بند کرے اور عوام کو ان کے حق کا ریلیف دے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت چاہے تو پیٹرول ۵۱ روپے اور ڈیزل ۴۱ روپے فی لیٹر دستیاب ہوسکتا ہے۔ تلک بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ آج عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت ۶۵ ڈالر فی بیرل تک آچکی ہے، لیکن ملک میں پیٹرول ۱۰۹ روپے اور ڈیزل ۹۳ روپے فی لیٹر کے قریب فروخت ہورہا ہے۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ قیمتیں آخر کیوں کم نہیں ہورہیں؟ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت عوام پر 'ظالمانہ جزیہ ٹیکس' مسلط کرکے دن دہاڑے لوٹ مار کررہی ہے۔ سپکال نے سابق یو پی اے حکومت کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اُس وقت جب خام تیل کی قیمت ۱۴۵ ڈالر فی بیرل تھی، تب بھی پیٹرول ۷۰ روپے اور ڈیزل ۴۵ روپے فی لیٹر تھا۔ اس کے برعکس، آج جب قیمتیں آدھی ہو چکی ہیں، تو فی لیٹر قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے دور میں پیٹرول پر صرف ۹.۵۶ روپے اور ڈیزل پر ۴۸.۳ روپے ایکسائز ٹیکس عائد تھا، جسے بی جے پی حکومت نے بڑھا کر ۳۲ روپے کردیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جب ہم پریس کانفرنس کررہے تھے، عین اسی وقت ایکسائز میں مزید ۲ روپے کا اضافہ کردیا گیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ایک وقت میں روڈ انفراسٹرکچر سیس صرف ایک روپیہ تھا، جواب بڑھا کر ۱۸ فیصد کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں ٹول ٹیکس کی بھرمار ہے، جس سے عوام کی جیبیں دن بہ دن خالی ہوتی جارہی ہیں۔ زرعی سیس کے نام پر بھی عوام پر بوجھ ڈالا جارہا ہے، لیکن یہ رقم کہاں خرچ ہورہی ہے، اس پر کوئی جواب دہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی جی سلنڈر، جو کبھی ۴۰۰ سے ۴۵۰ روپے میں دستیاب تھا، اب اُس کی قیمت دوگنی ہوچکی ہے، اور آج ہی اس میں مزید ۵۰ روپے کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ انہوں نے اسے 'براہ راست عوام کے چولہے پر ڈاکا' قرار دیا۔ سپکال نے الزام عائد کیا کہ روس بھارت کو عالمی منڈی سے ۳۰ فیصد کم قیمت پر خام تیل فراہم کررہا ہے، مگر اس کا فائدہ صرف دو مخصوص کمپنیوں 'ریلائنس اور نائرا' کو دیا جارہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر حکومت ان دو کمپنیوں کو اتنا نواز کیوں رہی ہے؟ یہ کمپنیاں سستا تیل خرید کر یورپ میں فروخت کررہی ہیں اور منافع کمارہی ہیں، جبکہ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ سپکال نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ یو پی اے حکومت کے دوران پیٹرول کی قیمت میں اگر دو روپے کا بھی اضافہ ہوتا تھا، تو فلمی دنیا کے سلیبریٹی جیسے امیتابھ بچن اور اکشے کمار سے لے کر بابا رام دیو تک سب سڑکوں پر نظر آتے تھے اور سوشل میڈیا پر آسمان سر پر اٹھالیا جاتا تھا۔ لیکن آج جب پیٹرول ۱۰۹ روپے فی لیٹر اور ایل پی جی سلنڈر دگنے دام پر دستیاب ہے، تب یہ سب کہاں غائب ہوگئے ہیں؟ کیا ان کی حب الوطنی اور عوامی ہمدردی صرف کانگریس حکومتوں کے خلاف ہی جاگتی ہے؟ کانگریس صدر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکس، سیس، ٹول اور دیگر محصولات کے بارے میں ایک شفاف اور تفصیلی شوٹ پتر کا (وائٹ پیپر) جاری کی جائے، تاکہ عوام یہ جان سکیں کہ ان سے وصول کی جانے والی خطیر رقم آخر کہاں اور کس مد میں خرچ ہورہی ہے۔

سپریا سولے کا دیناناتھ منگیشکر اسپتال پر شدید ردعمل ایسے عظیم خاندان کے نام پر قائم اسپتال میں غیر انسانی واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، اسپتال انتظامیہ کو جواب دہ ہونا ہوگا: سپریا سولے

پونے: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کی قومی صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے دیناناتھ منگیشکر اسپتال میں ایک متاثرہ خاتون کے ساتھ روا رکھے گئے مبینہ غیر انسانی سلوک پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک اور شرمناک قرار دیا ہے۔ پونے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا کے بہترین ڈاکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک یا دو افراد کی کوتاہی کی بنیاد پر پورے میڈیکل پروفیشن پر انگلی نہیں اٹھائی جا سکتی۔ تاہم، یہ بات ناقابلِ تردید ہے کہ ملک کے عظیم منگیشکر خاندان کے نام پر قائم ادارے میں ایسا واقعہ پیش آنا باعثِ افسوس ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگیشکر خاندان کا مقام و مرتبہ صرف بھارت تک محدود نہیں بلکہ عالمی سطح پر ان کے فن و خدمات کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ ایسے میں ان کے نام سے منسوب اسپتال میں کسی خاتون کے ساتھ بے حسی اور غیر حساس رویہ اختیار کیا جانا پورے سماج کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے۔ سپریا سولے نے زور دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاتون بھی کسی کی ماں، بہن، بیوی یا بیٹی ہے۔ کیا اسپتال انتظامیہ اور سماج میں انسانیت باقی رہ گئی ہے؟ یہ واقعہ نہ صرف قابلِ مذمت ہے بلکہ اس پر فوری اور سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں کی بنیادی ذمہ داری مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنا ہے۔ عوامی نمائندوں کی حیثیت سے ہم عوام کے خادم ہیں۔ ملک میں لوگ اسپتالوں پر بھروسہ کرتے ہیں، ڈاکٹرز کو مسیحا سمجھتے ہیں۔ ہم نے کورونا وبا کے دوران یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی اسپتال اپنے فرائض سے منہ موڑتا ہے تو یہ ناقابلِ قبول ہے۔ سپریا سولے نے اس موقع پر اس اسپتال کے قیام کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ زمین اُس وقت فراہم کی گئی جب شرد پوار ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے اور شری نیواس پاٹل کلکٹر تھے۔ لتا منگیشکر جی کی کوششوں سے یہ اسپتال قائم ہوا۔ تاہم، اسپتال کے روزمرہ امور سے منگیشکر خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہے، وہ صرف ٹرسٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ انتظامی سطح پر تمام تر ذمہ داری اسپتال انتظامیہ کی ہے۔

وقف ہماری مذہبی اور قومی شناخت ہے، ہم اس قانون کو منسوخ کرنے کی آخری دم تک کوشش کریں گے

اورنگ آباد میں منعقدہ مہاراشٹر این.جی.او (اوقاف) کی میٹنگ میں قرارداد منظور

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) ہماری مساجد، ہمارے خانقاہ، ہمارے مدارس، ہماری درگاہیں، ہمارے عاشور خانے براہ راست وقف سے جڑے ہوئے ہیں اور یہ تمام رسومات ہماری مذہبی اور قومی شناخت ہیں، اس لیے ہم وقف کے حوالے سے کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کریں گے اور ہم مرکزی حکومت کے نئے امید وفاق مخالف ایکٹ کو مسترد کریں گے۔ 6 اپریل بروز اتوار اورنگ آباد شہر میں مہاراشٹر کل جماعتی (اوقاف) کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں حکومت کے اس ظالمانہ اور مسلم دشمن قانون کو مسترد کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایات کے مطابق اوقاف اس ن※ ترمیمی قانون کی مخالفت جاری رکھی جائیگی کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کا اجلاس صدر ضیاء الدین صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ممبئی، پونے، اورنگ آباد، احمد نگر، ناگپور، ناندیڑ، جالنا، مالیگاؤں، جلگاؤں، پربھنی، بیڈ، تھانہ، کلیان، امراوتی، اکولہ اور ریاست کے دیگر اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مولانا محمد نظام الدین فخر پونہ، مولانا محمد رفیع الدین اشرفی پربھنی، مولانا محمد اطہر اشرفی مالیگاؤں، مولانا محمد عبدالجلیل ملی جنتور، ایڈوکیٹ سید احمد پونہ، اویس احمد، ایڈوکیٹ سید فیض، مولانا عبدالقوی فلاحی اورنگ آباد وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر نمائندگان نے وقف ایکٹ کے خلاف مجوزہ احتجاج کے حوالے سے تجاویز پیش کیں اور احتجاج کو منظم اور موثر انداز میں کرنے کا مشورہ دیا۔ کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کے اجلاس کا آغاز مولانا نعمان ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جس میں ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی کہ پوری مہاراشٹر ریاست میں ہر جمعہ کی نماز کے دوران ہاتھ پر سیاہ پٹی باندھ کر وقف ایکٹ کی مخالفت کی جائے گی اور اس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایت پر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ فاروق شیخ اور مفتی خالد جلگاؤں نے بھی تجاویز دیں سب سے پہلے معاشرے میں خوف و دہشت کی فضا کو ختم کریں اور اسے ہندو مسلم کا رنگ نہ دیں۔ اپنے ہم وطنوں اور سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلیں اور جگہ جگہ کارنر میٹنگز اور جلسوں کا اہتمام کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ دھرنے، جیل بھرو تحریک، ریل روکو آندولن کا بھی اہتمام کیا جائے۔ جمعہ کے خطبات وقف کے موضوع پر ہو۔ ہر عالم اور مولانا کو اس میں شرکت کرنی چاہیے۔ خواتین کو بھی اس میں شامل کرنا چاہیے۔ اس طرح کی تجاویز پیش کرنے کے بعد وقف کمیٹی نے اس کی منظوری بھی دی۔* جلگاؤں کے وفد میں کل جماعتی تنظیم کے عتیق احمد حفاظ فاؤنڈیشن کے مفتی خالد ایکتا سنگھٹنا کے فاروق شیخ انور خان انیس شاہ قاسم عمر موجود تھے۔ اس موقع پر جلگاؤں کے وفد نے اعلان کیا کہ منصوبہ بند طریقے سے مرکزی ہدایات کے مطابق شہر میں کام کیاجا※ گا۔

ایکزیکٹیو انجینئر رفیع الدین مجاہد حسن خدمات سے سبکدوش

بیڑ (تعمیر نیوز) اورنگ آباد محکمہ تعمیرات کے ایکزیکٹیو انجینیر متوطن بیڑ سید رفیع الدین مجاہد گزشتہ دنوں اپنی خدمات سے سبکدوش ہوئے اس موقع پر اورنگ آباد میں ان کو محکمہ کی طرف سے وداعیہ دیا گیا جس میں آفس اور فیملی کے افراد موجود تھے۔ واضح ہو کہ سید مجاہد ایک فرض شناس اور رشوت سے پاک آفیسر کی حیثیت سے جانے جاتے تھے وہ اپنے آفس کے تمام ساتھیوں میں مقبول تھے انہوں نے نے آج تک نہ اپنے کسی معاون کا دل دکھایا نہ افسران کو شکایت کا موقع دیا ان کی زندگی کا اصول رہا یقین محکم، عمل پیہم محبت فاتح عالم، ان کے والد سید ابراہیم صاحب بھی ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے روزنامہ تعمیر سید رفیع الدین مجاہد کی کامیاب سبکدوشی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے

جماعت اسلامی ہند بیڑ کی جانب سے اردھ مسلا گاؤں میں دھماکے سے متاثرہ مسجد احاطے میں تاریخی عید ملن پروگرام کا کامیاب انعقاد

ہندو مسلم اتحاد کی عظیم مثال، امن کا پیغام دیتے ہوئے نہ صرف ضلع بلکہ پوری ریاست کو امن، ہم آہنگی اور اتحاد کا پیغام دیا گیا

بیڑ 07 اپریل : اردھ مسلا (تعلقہ گیورائی، ضلع بیڑ) گاؤں کی مکہ مسجد میں کیئے گئے بدقسمت دھماکے کے بعد گاؤں میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہونا عام خیال تھا۔ تاہم، گاؤں کے سمجھدار لوگوں نے بہت صبر اور سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا۔ گاؤں میں سماجی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے جہاں ہر طرف اس نیک سلوک کی تعریف کی جا رہی تھی، وہیں جماعت اسلامی ہند اور مقامی باشندگان کے تعاون سے 5 اپریل 2025 کو شام 6:30 بجے مکہ مسجد (جس مسجد میں دھماکہ ہوا تھا) کے قریب ایک عظیم الشان "عید ملن" پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے سکریٹری عبدالمجیب کی رہنمائی میں منعقدہ اس تاریخی تقریب میں نہ صرف گاؤں بلکہ آس پاس کے علاقوں سے بھی ہزاروں شہریوں نے شرکت کی۔ تمام ذاتوں اور مذاہب کے خواتین، مردوں، نوجوانوں، بزرگوں اور گاؤں کے سابق سرپنچوں کی بے ساختہ شرکت نے پروگرام کو مزید منفرد بنا دیا۔ پروگرام کے کلیدی مقرر ڈاکٹر رفیق پارنیرکر (پارنیر، احمد نگر) نے قرآن اور سنت تکارام مہاراج کے ابھنگوں کا حوالہ دیتے ہوئے اسلام میں محبت، ہمدردی، رواداری اور امن کی اقدار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی پُراثر تقریر کے ذریعے سامعین کو سماجی اتحاد، بقائے باہمی اور انسانیت کی بنیادی اقدار سے روشناس کرایا۔ ان کی تقریر نے حاضرین میں اعتماد اور خیر سگالی کا ایک نیا جذبہ پیدا کیا۔ لوک پترکار بھاگوت تاورے نے بھی سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی کے موضوع پر ایک بہت ہی بے ساختہ اور پرجوش تقریر کی۔ اس تقریب میں بیڑ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کے نمائندے، لوکل کرائم برانچ کے سربراہ عثمان شیخ کے ساتھ ساتھ تلواڑا پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر شری نر کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ انہوں نے خاص طور پر گاؤں والوں کے صبر اور ہم آہنگی کی تعریف کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس طرح کے اقدامات سے سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔ جس میں گاؤں کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین نے شرکت کی۔ اس میں سماجی کارکن، اساتذہ، تاجر اور نوجوان تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ ان کی طرف سے ایک ہی پیغام ابھرا کہ "اگر ہم ساتھ کھڑے ہوں تو کوئی بھی تباہ کن طاقت ہمیں نمائندے شامل تھے۔ ان کی طرف سے ایک ہی پیغام ابھرا کہ "اگر ہم ساتھ کھڑے ہوں تو کوئی بھی تباہ کن طاقت ہمیں کمزور نہیں کر سکتی"۔ پروگرام کا تعارف سید شفیق ہاشمی نے کیا جبکہ شیخ غیاث الدین نے بہت احسن انداز میں پروگرام کی نظامت کی۔ اس موقع پر سرپنچ بالا صاحب راوت، سرپنچ اشوک راؤ تھوپٹے، جماعت اسلامی ہند بیڑ کے ضلعی آرگنائزر سید افتخار، مولانا امین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام سابق سرپنچ اسٹیج پر موجود تھے۔ پروگرام کے آخر میں سید نور بھائی نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے بعد، تمام حاضرین کو خصوصی شیر قورمہ دعوت دی گئی، جو محبت، احترام اور پیار کے ذائقوں سے لبریز تھی۔ اس "عید ملاپ" پروگرام کے ساتھ اردھ مسلا گاؤں نے نہ صرف ضلع بلکہ پوری ریاست کو امن، ہم آہنگی اور اتحاد کا پیغام دیا ہے۔ اس طرح کے اقدامات کا اعادہ وقت کی ضرورت ہے اور اردھ مسلا گاؤں اس کی زندہ مثال ہے۔

اردھامسلہ میں مسجد پر حملے کے خلاف پاترُوڑ کے تمام تاجروں نے کاروبار بند رکھا

پاترُوڑ (خطیب اعجاز): گیورائی تعلقہ کے اردھا مسلہ گاؤں میں واقع ایک مسجد کو جلیٹن سے اُڑانے کی کوشش نے پورے ملک میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس واقعہ کے ذریعے ریاست میں بدامنی پیدا کرنے کی سازش کی گئی ہے۔ اسی دوران اردھا مسلہ میں پیش آئے اس دہشت گردانہ واقعہ کے خلاف تمام سماجی تنظیموں کی جانب سے پیر کو پاترُوڑ بند کی اپیل کی گئی تھی۔ تاجروں نے اس اپیل کا پُرجوش جواب دیا اور شہر کے تمام کاروبار بند رکھے۔ اس موقع پر پولیس انسپکٹر چوہان، سب انسپکٹر سوناوڑے صاحب، بلونت، پردھان، راٹھوڑ، سوناوَنے وغیرہ نے پولیس بندوبست سنبھالا۔ ہندو اور مسلم برادری کے نمائندوں نے انتظامیہ کو ایک یادداشت سونپی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ مسجد پر حملہ کرنے والوں کے خلاف یواے پی اے (UAPA) اور این ایس ایس کے تحت مقدمہ درج کیا جائے، معاملے کی تحقیقات این آئی اے (NIA) سے کرائی جائے اور مقدمے کی سماعت فاسٹ ٹریک کورٹ میں کی جائے۔ اس موقع پر شفیق حفیظ، رمضان حفیظ، رفیق مولانا، غوث حفیظ، رضوان حفیظ، اشفاق مفتی، منظر حفیظ، مبشر حفیظ، صابر حفیظ، تفضل حفیظ، منصور حفیظ، مشیر حفیظ، شاداب حفیظ، حفیظ سکندر حفیظ، سمیر حفیظ، پاترُوڑ گاؤں کے سرپنچ لطیف مومن، نائب سرپنچ گھنشیام بھوڑا، گرام پنچایت کے رکن شیخ یوسف، سابق سرپنچ نظیر قریشی، احمد شاہ، شوکت قریشی، بالو بنکر، مومن زبیر، شیخ مجاہد اور عرفان شاہ موجود تھے۔

اکولہ، عزیر احمد شیخ کی جوڈیشل میدان میں تاریخی کامیابی اردو ٹیچرز سنگھٹنا نے کیا پرجوش استقبال

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کو آج اس وقت بے پناہ فخر و انبساط کا لمحہ نصیب ہوا جب مقامی نوجوان عزیر احمد شیخ نے مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے تحت منعقدہ جے ایم ایف سی (J.M.F.C)2022 کے امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے جوڈیشل مجسٹریٹ (فرسٹ کلاس) کے معزز عہدہ پر فائز ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ بتادیں کہ حال ہی میں جے ایم ایف سی امتحان ۲۰۲۲ کے نتائج کا اعلان ہوا۔ سول جج (جونیئر ڈویژن) جوڈیشل مجسٹریٹ (فرسٹ کلاس) مسابقتی مین امتحان ۲۰۲۲ انتخابی فہرست میں ۵ مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کر کے اپنے اہل خانہ وقوم کا نام روشن کیا ہے۔ ان کامیاب امیدواروں میں سے اکولہ شہر کے عزیر احمد شیخ نصیر احمد نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اُن کی اس کامیابی نے نہ صرف اُن کے خاندان کا سر فخر سے بلند کر دیا بلکہ اکولہ و اطراف کے نوجوانوں کے لیے ایک تابندہ مثال بھی قائم کردی۔ عزیر احمد شیخ، شہر کے معروف قانون دان ایڈوکیٹ نصیر احمد شیخ کے ہونہار فرزند ہیں۔ اُنہوں نے اپنی پہلی ہی کوشش میں یہ درخشندہ کامیابی حاصل کر کے ثابت کر دیا کہ اگر نیت نیک ہو، رہنمائی مخلص ہو اور جدو جہد مسلسل ہو تو منزل خود قدم چومتی ہے۔ اُنہوں نے دورانِ تعلیم آئینی قانون میں مہارت حاصل کی اور "تعلیم کا حق" جیسے حساس اور اہم موضوع پر تحقیقی کام بھی انجام دیا۔ عزیر احمد کی اس کامیابی پر اردو ٹیچرز سنگھٹنا (UTS) کے علاقائی نائب صدر پروفیسر شیخ حسن کامن والے، کارگزار صدر فیاض احمد خان، علاقائی سکریٹری ڈاکٹر عتیق احمد، استاد عبدالصادق، ڈاکٹر ذاکر نعمانی، صدر مدرس شیخ چھوٹو کھیتی والے، یونس پٹیل، پروفیسر سہیل احمد، اور صدر مدرس زید احمد شیخ نے گلدستے اور شال پیش کر کے اُن کا پُرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر عزیر احمد نے کہا کہ "میری کامیابی میرے اساتذہ، والدین اور مخلص دوستوں کے تعاون کے بغیر ممکن نہ تھی۔ میری خواہش ہے کہ میں عدلیہ میں غیر جانب دار، دیانت دار اور انصاف پسند خدمات انجام دوں تاکہ عوام کا عدالتی نظام پر اعتماد مزید مستحکم ہو۔" والدہ ڈاکٹر رضوانہ پروین اور والد ایڈوکیٹ نصیر احمد شیخ نے اس موقع پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کامیابی نہ صرف ہمارے خاندان کی خوشی ہے بلکہ اکولہ ضلع کے ہر نوجوان کے لیے ایک نئی صبح کی نوید ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ عزیر کا سفر دیگر نوجوانوں کو بھی جوڈیشل شعبے میں قدم رکھنے کی تحریک دے گا۔" واقعی یہ کامیابی اکولہ کے تعلیمی، سماجی اور ثقافتی منظر نامے پر ایک روشن ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ عزیر احمد شیخ کی کامیابی پر پورے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ہر طرف استقبال کیا جارہا ہے۔

تھانگ شہزادی کی کہانی

حقیقت وہ نہیں جو دکھائی دیتی ہے

تسنیم جعفری

پرانے وقتوں کی بات ہے چین کے ایک شہر سے دو فرشتوں کا گزر ہوا۔ راستے میں رات پڑ گئی اس لئے انہوں نے وہیں قیام کا ارادہ کیا اور ایک امیر آدمی کے دروازے پر دستک دی۔ وہ امیر آدمی نہایت بد اخلاق اور کنجوس تھا، اس نے رات ٹھہرنے کی اجازت تو دے دی لیکن ان کو اپنے عالیشان مہمان خانے میں ٹھہرانے کے بجائے نیچے تہہ خانے میں ٹھہرایا جو بہت ٹھنڈا، تاریک اور بدبودار تھا۔

گو کہ وہ جگہ ان کے شایان شان نہیں تھی لیکن مجبوراً وہ ٹھنڈے اور سخت فرش پر لیٹ گئے۔ بزرگ فرشتے کو نیند نہیں آرہی تھی اس نے کروٹ لی تو نظر سامنے دیوار پر پڑی اس نے دیکھا دیوار میں ایک سوراخ ہے وہ فوراً اٹھا اور دیوار کی مرمت شروع کر دی تھوڑی کوشش اور محنت سے وہ دیوار کے سوراخ کو بند کرنے میں کامیاب ہوگیا جب چھوٹے فرشتے کی آنکھ کھلی تو وہ بزرگ فرشتے کا یہ کام دیکھ کر حیران رہ گیا اور پوچھے بنا نہیں رہ سکا: "اس بد دماغ شخص نے تو ہمارا ذرا لحاظ نہیں کیا اور آپ ہیں کہ اس کی ٹوٹی دیوار بھی مرمت کر دی؟"

"برخوردار حقیقت وہ نہیں جو نظر آتی ہے!" بزرگ فرشتے نے مختصر جواب دیا پھر وہ وہاں سے نکل کر آگے چل پڑے۔

اگلے دن وہ ایک گاؤں پہنچے اور رات پڑنے پر وہیں قیام کا ارادہ کیا۔ وہ ایک غریب کسان کے گھر گئے اور ان سے رات گزارنے کیلئے جگہ دینے کی درخواست کی۔ کسان اور اس کی بیوی بہت خوش اخلاق، مہربان اور مہمان نواز تھے۔ انہوں نے فوراً اپنے گھر کی سب سے اچھی جگہ ان کے سونے کیلئے خالی کر دی اور جو کچھ بھی گھر میں موجود تھا کھانے کیلئے پیش کر دیا۔

آرام دہ بستر پر انہوں نے بڑے سکون سے رات بسر کی صبح جب ان کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ کسان کی اکلوتی گائے مری پڑی تھی، کسان اور اس کی بیوی اپنی گائے کے لئے رو رہے تھے جو ان کا کل اثاثہ تھی اس کا دودھ بیچ کر ہی گزر بسر ہوتی تھی۔ چھوٹے فرشتے کو یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔

"آپ نے یہ سب کیوں ہونے دیا جبکہ آپ کو پتہ تھا کہ یہی ایک گائے ان کا کل اثاثہ تھی؟ اس نے بزرگ فرشتے سے پوچھا۔

حقیقت وہ نہیں جو نظر آتی ہے!" بزرگ نے صرف اتنا کہا اور وہاں سے نکل کر اپنی راہ پر چل پڑے۔

بتایئے آپ نے ایسا کیوں کیا۔ پہلا شخص جس کے پاس ہم ٹھہرے تھے وہ بہت امیر تھا پھر بھی آپ نے اس کی مدد کی اور اس کی ٹوٹی دیوار بنادی جبکہ یہ کسان غریب تھا اور گائے کے علاوہ اس کا کوئی آسرا نہ تھا، اس نے اپنا سب کچھ ہمارے لئے پیش کر دیا پھر بھی آپ نے اس کی گائے کو مرجانے دیا؟ چھوٹے فرشتے نے راستے میں پھر احتجاج کیا۔

"حقیقت وہ نہیں جو نظر آتی ہے برخوردار۔ !جب ہم امیر آدمی کے گھر ٹھہرے تھے تو میں نے دیکھا کہ تہہ خانے کی دیوار میں خزانہ دفن تھا جو اس سوراخ سے ظاہر ہو رہا تھا اور باہر آسکتا تھا، سوچا اگر امیر آدمی کو وہ خزانہ مل جاتا تو وہ اور زیادہ بد دماغ ہو جاتا۔ اس لئے میں نے اس خزانے کا منہ بند کیا تھا۔ پھر جب ہم غریب کسان کے گھر ٹھہرے تو میں نے دیکھا کہ وہاں موت کا فرشتہ آیا ہے جو کسان کی بیوی کی جان لینا چاہتا تھا میں نے اس سے التجا کی کہ وہ کسان کی بیوی کے بدلے اس گائے کی جان لے لے کیونکہ کسان اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے اور وہ اس کی ہر کام میں مدد کرتی ہے۔

اس طرح میں نے کسان کو زیادہ بڑے صدمے سے بچایا۔"

یہ حقیقت ہے کہ اکثر ہم جو دیکھ رہے ہوتے ہیں وہ ویسا نہیں ہوتا، نظر بھی دھوکہ دے جاتی ہے۔ جو کچھ بھی ہمارے ساتھ ہو رہا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ٹھیک ہو رہا ہوتا ہے لیکن ہم حقیقت کو سمجھ نہیں پاتے اور جلد بازی میں غلط نتیجہ نکال لیتے ہیں اگر ہم اس مقام پر تھوڑا سا صبر کرلیں تو ہمارا ہی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ حقیقت خود بخود سامنے آجاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

جنگل میں مور ناچا

جنگل میں تمام جانور مل جُل کر رہتے تھے۔ جنگل کا بادشاہ شیر بھی اپنی رعایا کا بہت خیال رکھنے والا تھا، ہرن، بارہ سنگھے، لومڑ، بندر اور بن مانس وغیرہ سب مل جُل کر رہتے تھے، اگر جنگل میں کبھی کوئی شکاری آجاتا تو سب مل کر اس کی کوشش ناکام بنا دیتے، چوہے اس کا جال کتر لیتے، ہاتھی چوکیداری کے فرائض انجام دیتے ہوئے کسی اجنبی یا مشکوک شخص کو جنگل میں داخل ہونے ہی نہ دیتے۔

ہفتے میں ایک بار جنگل میں ون ڈش پارٹی ہوتی تھی سب جانور اور پرندے مل کر کھانا کھاتے، دیر تک گپ شپ کرتے اگر کسی جانور کی سالگرہ ہوتی تو سب بندر سے ڈانس کی فرمائش کرتے۔ کبوتر اور طوطے گانا گاتے جنگل میں کچھ دنوں سے ایک مور آکر رہنے لگا تھا اس کے پَر بہت خوبصورت تھے، چال بھی نرالی تھی، اسے احساس تھا کہ اس کے پاؤں بدصورت ہیں اس لئے اس نے ریشم کے جوتے پہنے ہوتے تھے۔

جنگل کے سب جانور اس سے بے حد متاثر تھے۔ اس سے دوستی کرنا چاہتے تھے لیکن وہ کسی کو لفٹ نہیں کرواتا تھا اپنے آپ میں ہی مگن رہتا تھا۔

اس نے جنگل کے ایک گوشے میں اپنا گھر بنا لیا تھا جہاں دن بھر وہ اکیلا ناچتا اور گاتا رہتا تھا۔ ایک دن جانوروں نے اس کو ہفتہ وار ون ڈش کی دعوت دی جو بھی جانور یا پرندہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تو وہ بُرا سا منہ بنالیتا۔

آخر سب سمجھ گئے کہ یہ دوستی نہیں کرنا چاہتا۔ مور اکیلا شام کو سیر کرنے کے لئے نکلتا تھا۔ ایک دن جنگل کے بادشاہ نے سب جانوروں کی دعوت کی تو مور کو بھی آنا پڑا لیکن اس نے کسی سے کوئی بات نہ کی۔ بادشاہ کی بات کا مختصر جواب دے کر خاموش ہوگیا دن گزرتے گئے ایک دن بندر نے جانوروں کو متوجہ کیا کہ کئی دن گزر گئے مور نظر نہیں آرہا۔

بلی نے تجویز دی کہ بے شک وہ مغرور اور بدمزاج ہے پھر بھی ہمارا فرض ہے کہ جا کر معلوم کریں کہ اس کو کوئی پریشانی تو نہیں ہے۔

تمام جانوروں نے اس کی تجویز سے اتفاق کیا پھر بلی، ہرن اور بندر مل کر مور کے گھر گئے تو وہ شدید بیمار تھا اس کے خوبصورت پَر مُرجھائے ہوئے تھے۔ بندر نے اس کے منہ میں پانی ڈالا تو اس کی آنکھیں کھلیں اتنے میں طوطے اور کبوتر بھی آگئے لومڑی جو تھوڑا بہت ڈاکٹری جانتی تھی اس نے کہا کہ اس کو میرے گھر لے آئیں میں اسے دوا بنا کر دوں گی۔ لومڑی نے جڑی بوٹیوں سے دوا تیار کی اور مور کو پلائی کئی دن تک سب جانوروں نے مور کی تیمارداری کی آہستہ آہستہ مور ٹھیک ہوگیا اب وہ اپنے رویئے پہ بے حد شرمندہ تھا۔

اس نے سب جانوروں سے معافی مانگی۔

پیارے بچو! آپ نے دیکھا مل جُل کر رہنے سے کتنے فوائد ہیں اور غرور کرنے والے کو ضرور سزا ملتی ہے اب مور سب کا دوست بن گیا ہے وہ ہر ایک کے کام آتا ہے جب مانو بلی کی سالگرہ ہوئی تو مور نے سب کو ناچ کر دکھایا سب بہت خوش ہوئے اور نعرے لگانے لگے کہ جنگل میں مور ناچا سب نے دیکھا سب نے دیکھ!

لہٰذا بچوں یہ کہانی ہمیں اتفاق میں برکت کا سبق دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

محمد شفیق اعوان

ایک شکاری جنگل میں دن بھر شکار کی تلاش میں مارے مارے پھرتا رہا، مگر اسے کوئی شکار نہیں ملا۔ مایوس ہو کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا، تاکہ تھکاوٹ دور کر سکے۔ اچانک ایک فاختہ اس کے سامنے والے درخت پر آکر بیٹھ گئی ہے۔ فاختہ کو دیکھ کر شکاری خوش ہوگیا کہ شکار تو میرے پاس خود آگیا ہے۔ میرے خالق و مالک نے میری بے بسی دیکھ کر میرے لئے شکار بھیج دیا۔

شکاری نے اپنی غلیل میں پتھر کا چھوٹا سا ٹکڑا رکھا اور فاختہ کو نشانہ بنایا۔ فاختہ پتھر لگنے سے شدید زخمی ہوگئی۔ پھڑ پھڑاتی ہوئی زمین پر آ گری۔ شکاری نے اپنی جیب سے اپنا چاقو نکالا اور فاختہ کو ذبح کرنے لگا تو فاختہ نے کہا: "اے انسان! میں جانتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر شے انسان کے لئے پیدا کی ہے۔ دنیا اس کے لئے مسخر کر دی گئی ہے، لیکن ظلم و ستم کرنے، اپنی حد سے تجاوز کرنے اور فضول خرچی کرنے سے منع بھی کیا گیا ہے۔

اگر انسان بغاوت کی راہ اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکتا، اسے اپنے خالق، مالک کی ہدایت کی خلاف ورزی کرنے پر سزا ضرور ملے گی۔" شکاری فاختہ کی باتیں سن کر حیران رہ گیا۔

فاختہ نے پھر کہا: "میرے چار بچے ہیں جو چند دنوں کے ہیں۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ میری پڑوسن فاختہ کو ایک شکاری نے شکار کرلیا اور میں اکیلی رہ گئی ہوں۔

اب ان بچوں کو خوراک اور پانی دینا میرا فرض ہے۔ اگر تم نے مجھے ذبح کر لیا تو میرے یہ بچے بھوک اور پیاس سے مرجائیں گے۔ انہیں کون کھلائے پلائے گا۔ اس طرح آپ کے ذمے چار بچوں کا قتل آجائے گا، کیا یہ ظلم نہیں؟ اے شکاری! یہ دن پرندوں کے انڈے بچے دینے کے ہیں۔ ان دنوں آپ کو شکار نہیں کرنا چاہیے۔"

شکاری فاختہ کی باتیں سن کر حیرت میں ڈوب گیا اور بولا: "بی فاختہ! تم نے بہت اچھی باتیں کی ہیں۔ ٹھہرو میں تمہیں مرہم لگاتا اور دانہ، پانی دیتا ہوں، اس طرح تم میں قوت آئے گی اور درد بھی کم ہوجائے گا۔"

شکاری نے فاختہ کو مرہم لگایا اور اسے دانہ پانی دیا۔ تھوڑی دیر بعد فاختہ نے اپنے پَر پھیلائے۔ شکاری نے فاختہ سے کہا: "اب مجھے اپنے بچوں تک لے چلو۔ میں تمہاری اور تمہارے بچوں کی دیکھ بھال کروں گا، جب تک تم تندرست اور بچے بڑے نہیں ہوتے۔

چونکہ میں نے تمہیں زخمی کیا ہے، اس لئے اب میرا فرض ہے کہ تمہاری دیکھ بھال کروں۔" فاختہ کے زخم پر مرہم لگنے سے درد کم ہوگیا اور غذا کھانے سے قوت بھی آگئی۔ فاختہ اپنے پَر پھڑ پھڑانے لگی۔ تھوڑا سا اڑتی اور پھر بیٹھ جاتی۔ شکاری اس کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ آخر فاختہ اپنے گھونسلے کے مقام تک پہنچ گئی۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اوپر دیکھنے لگی۔ شکاری سمجھ گیا کہ اس درخت پر فاختہ کا گھونسلا ہے۔ وہ درخت پر چڑھ گیا۔ واقعی گھونسلے میں چار چھوٹے چھوٹے بچے موجود تھے۔ اس نے گھونسلے سمیت فاختہ کے بچوں کو اُٹھایا اور نیچے اُتر آیا۔ اس نے فاختہ کے سامنے دانہ دُنکا رکھا۔ فاختہ اپنے بچوں کو کھلانے لگی۔ جب ان کے پیٹ بھر گئے تو خوشی سے بولنے لگے۔

شکاری ان ماں بچوں کو اپنے گھر لے آیا۔ ان کی دیکھ بھال کرتا رہا۔ حتیٰ کہ فاختہ مکمل صحت مند اور بچے بڑے ہو گئے اور اُڑنے لگے۔ شکاری نے یہ دیکھ کر فاختہ سے کہا: "تم نے مجھے ظلم کرنے سے بچایا، تمہارا شکریہ۔ اب تم اور تمہارے بچے جہاں چاہیں جاسکتے ہیں۔

"اے فاختہ! میں تیرا پیغام دور دور تک پھیلاؤں گا، تاکہ لوگوں کو یہ بات معلوم رہے کہ جب پرندوں، چرندوں کے انڈے، بچے دینے کا وقت ہو تو انہیں مت ہلاک کرو، ورنہ ان کی نسل آہستہ آہستہ ختم ہوجائے گی۔

☆☆☆☆☆

امانت

گھر پہنچنے کے بعد بوڑھی عورت کی امانت کو اس کی لڑکی تک پہنچانا چاہا، مگر پتا نامکمل تھا

آج سے تقریباً دو سال قبل میں ایک شادی میں شرکت کے بعد اپنے بیٹے کے ساتھ ٹرین میں کراچی سے لاہور آرہا تھا۔ گاڑی روہڑی اسٹیشن سے گزری تو ہم دونوں نے کھانا کھایا اور اپنی اپنی برتھ پر لیٹ گئے۔ اچانک گاڑی میں موجود لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ ٹرین میں آگ لگ گئی ہے۔

آگ انجن کے نزدیک دو بوگیوں میں لگی تھی، مگر گاڑی ہوا کی رفتار سے جا رہی تھی، لہٰذا آگ کے شعلے بڑی تیزی سے دوسری بوگیوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہے تھے۔

لوگوں نے زنجیر کھینچ کر گاڑی روکنے کی کوشش کی اور آخر گاڑی ایک زبردست جھٹکے کے ساتھ رک گئی۔

جان بچانے کے لئے لوگوں نے ٹرین سے چھلانگیں لگا دیں۔ بہت سے لوگ انسان دوستی کے جذبے سے کمزور اور پھنسے ہوئے مسافروں کی مدد کر رہے تھے۔

میں بھی اس نیکی کے کام میں اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر لوگوں کی مدد کرنے لگا۔ ہماری بوگی انجن سے ذرا دور تھی، اس لئے تپش کم تھی۔

قریبی گاؤں کے لوگ بھی مسافروں کی مدد کے لئے آگئے تھے۔ ہر طرف چیخ پکار کی آوازیں گونج رہی تھیں۔ اچانک میری نظر ایک بوڑھی عورت کی طرف پڑی جو ایک بھاری صندوق کے نیچے دبی ہوئی تھی اور بڑی طرح زخمی تھی۔ اس کے سر اور منہ سے خون نکل رہا تھا۔ میں اس بوڑھی عورت کے قریب پہنچا اور اس کے اوپر سے بکس ہٹایا تو اس نے اشارے سے اور بڑی دھیمی آواز میں کہا: "بیٹا! یہ ایک کالے رنگ کا بیگ ہے جو میری بیٹی کی امانت ہے۔ تم اس بیگ کو میری بیٹی تک پہنچا دینا۔"

میں نے بیٹی کا نام اور پتا معلوم کرنے کی کوشش کی تو اس کے منہ سے صرف اتنا نکلا کہ وہ ملتان میں رہتی ہے اور اس کا نام رضیہ ہے اور وہ سکول سکول" یہ کہتے کہتے بڑھیا کی جان نکل گئی۔ میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ وہ اس کالے بیگ کو اپنے سامان کے ساتھ محفوظ کرلے، کیونکہ اگر پولیس آگئی تو ہمیں کوئی چیز اُٹھانے نہیں دے گی۔

لہٰذا ہم نے وہ بیگ اپنے سامان کے ساتھ محفوظ کرلیا۔

گھر پہنچنے کے بعد بوڑھی عورت کی امانت کو اس کی لڑکی تک پہنچانا چاہا، مگر پتا نامکمل تھا۔ پھر بھی میں نے ہمت نہ ہاری اور اپنے بیٹے کے ساتھ ملتان آیا اور مختلف اسکولوں میں رضیہ نام کی استانی یا اس نام کے کسی دوسرے اسٹاف کے بارے میں معلوم کیا، تاکہ یہ بیگ ہم اسے دے دیں۔ ہماری تمام تر کوشش کے باوجود وہ لڑکی نہ مل سکی اور ہم واپس لاہور آگئے۔

کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک بار پھر ہمارا ملتان جانا ہوا۔ اس بار ایک عزم کے ساتھ رضیہ کی تلاش شروع کر دی۔ اب ہم جس جگہ بھی جاتے لوگوں سے رضیہ نامی لڑکی کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تو اس نے بتایا کہ وہ نام تو نہیں جانتا البتہ ہمارے محلے میں ایک عورت رہتی ہے جس کی والدہ کا انتقال ٹرین کے حادثے میں ہوا تھا۔

ہم اس شخص کے ہمراہ وہاں گئے تو معلوم ہوا کہ اس کا نام رضیہ ہے اور وہ سکول کے قریب ایک چھوٹے سے گھر میں رہتی ہے۔

مزید معلوم کرنے پر رضیہ نے بتایا کہ ماں کے پاس میرا کچھ روپیہ اور زیور تھا۔ وہ زیورات میری والدہ مجھے واپس کرنے کے لئے ٹرین سے آرہی تھیں کہ یہ حادثہ پیش آگیا۔ میں ابھی کچھ سوچ ہی رہا تھا کہ میرے بیٹے نے رضیہ سے کہا کہ وہ اپنی والدہ کی کوئی فوٹو ہمیں دکھائے، تاکہ ہمیں تسلی ہو۔ مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ میرے بیٹے نے اپنے موبائل سے حادثے کے وقت اس بوڑھی عورت کا فوٹو لے لیا تھا۔

فوٹو دیکھ کر ہمیں تسلی ہوگئی کہ وہ بوڑھی عورت واقعہ رضیہ کی ماں ہی تھی۔ ہم نے کالے بیگ کو کھول کر نہیں دیکھا تھا، مگر جب رضیہ کی موجودگی میں ہم نے بیگ کھولا تو واقعی اس میں سونے کے زیورات کے علاوہ معقول نقدی بھی تھی۔ ہم نے وہ بیگ رضیہ کے حوالے کیا تو رضیہ کی آنکھوں میں خوشی اور غم سے آنسو تھے۔ غم اپنی ماں کے بچھڑنے کا تھا اور خوشی اس بات کی تھی کہ اس کی عمر بھر کی کمائی محفوظ تھی۔

پروفیسر ڈاکٹر ایف ایچ فاروقی

ذہن آزمائیں جواب بتائیں

1۔ وہ کون سی ایسی چیز ہے جس میں پھل، پھول اور مٹھائی کا نام ایک ساتھ آتا ہے؟
2۔ سونے کے علاوہ وہ کون سا کام ہے جو آنکھیں بند کر کے کرتے ہیں؟
3۔ وہ کون ہے جو بنا پیروں کے بھاگتا ہے اور پھر واپس نہیں آتا؟
4۔ وہ کیا ہے جو ناک میں پہلے اور کان میں بعد میں آتا ہے؟
5۔ وہ کیا چیز ہے جو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے جاتی ہے لیکن اپنی جگہ نہیں چھوڑتی؟
6۔ وہ کون سی چیز ہے جو اُگتی ہے بڑھتی بھی ہے لیکن زمین میں نہیں ہوتی؟

ذہن آزمائیں جواب بتائیں کے جوابات:۔

1۔ گلاب جامن 2۔ چھینک مارنا 3۔ وقت
4۔ حروف ن 5۔ سیڑھیاں 6۔ بال

تصویر میں فرق بتائیے

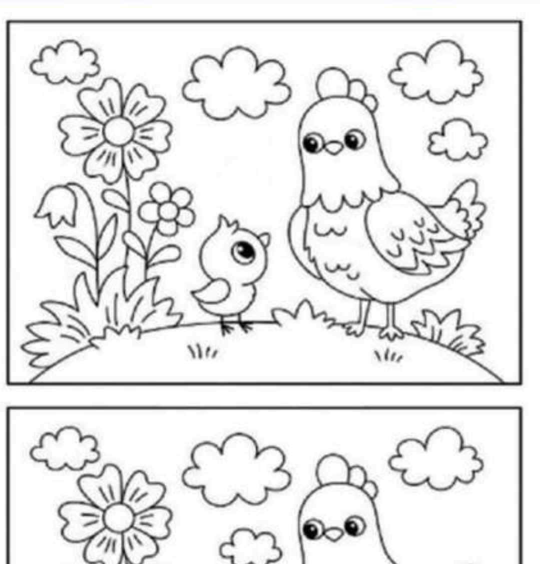

راستہ تلاش کیجیے

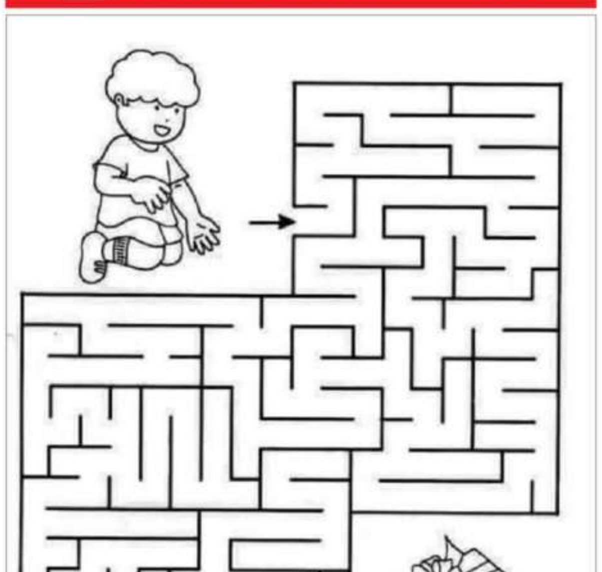

اقوال زریں

☆ خوبصورتی حسن میں نہیں بلکہ اچھے اخلاق میں ہوتی ہے۔
☆ دشمن ایک بھی بہت اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔
☆ زندگی میں ہر موڑ پر آپ کا سامنا راستے پر پڑے پتھروں سے ہوگا، اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس سے کیا بناتے ہیں۔ مشکلوں کی دیوار یا کامیابی کا پل۔
☆ ایک ہی شخص آپ کی زندگی بدل سکتا ہے اور وہ صرف اور صرف آپ خود ہی ہیں۔
☆ ہم ہر دن کو یاد نہیں رکھ سکتے لیکن ہمیں اپنے اچھے اور بُرے دن ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔
☆ جس کا کوئی خواب نہیں اس کا کوئی مستقبل نہیں۔
☆ جس شخص کے اچھے دوست ہوتے ہیں وہ کبھی بھی غریب نہیں ہوتا۔
☆ مومن کا اتنا علم کافی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔
☆ علم اگر عمل میں بدل جائے تو شخصیت چمک اُٹھتی ہے۔
☆ تعلق بھی رزق کی طرح ہوتا ہے بدنیتی آجائے تو برکت ختم ہوجاتی ہے۔
☆ اچھی کتابیں بہترین دوست ہیں۔
☆ والدین کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھنا عبادت ہے۔
☆ عقل مند وہ ہے جو اپنی عمر کو غیر ضروری کاموں میں صرف نہ کرے۔
☆ خود غرضی نہ کرو جلد بدنام ہو جاؤ گے۔
☆ کھانے پینے کی اشیا میں ملاوٹ کرنے والا ظالم ہے۔
☆ دنیاداروں کی دوستی معمولی بات سے ختم ہوجاتی ہے۔
☆ بہترین دوست وہ ہے جو عیب کی اصلاح کر دے۔
☆ لوگ کامیابی کو پسند کرتے ہیں، مگر کامیاب لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔ (کیرٹ ٹاپ)
☆ علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے، عبادت کی ایک شکل ہے۔ (علامہ محمد اقبال)
☆ سب کا دوست کسی کا دوست نہیں ہوتا۔ (ارسطو)
☆ اپنے کل کو بہتر بنانے کے لیے اپنا آج سنوارو۔

☆☆☆☆☆

TAMIR-E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اسرائیل اور امریکی میزائل ڈیفنس نظام پر یومیہ کروڑوں ڈالرس کا خرچ

تل ابیب: اسرائیل کے دفاع میں نصب میزائل ڈیفنس کے لیے امریکی اور اسرائیلی سسٹمز کے استعمال پر یومیہ لاکھوں ڈالر خرچ ہو رہے ہیں۔ دفاعی ماہرین کے مطابق، اسرائیلی دفاع کیلئے مختلف دفاعی نظام نصب کیے گئے ہیں اور ایران کے اسرائیل پر حملوں کے بعد اسرائیلی دفاعی نظام کو مزید مضبوط کیا گیا ہے مگر اس کیلئے کروڑوں ڈالرز خرچ کیے جا چکے ہیں۔ آئرن ڈوم اسرائیل میں استعمال ہونے والا امریکہ کا تیار کردہ جدید فضائی دفاعی نظام آئرن ڈوم ہے۔ یہ راکٹ اور میزائل حملوں کو روکنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس نظام کا مقصد مختصر فاصلے سے داغے گئے راکٹوں اور مارٹر گولوں کو فضا میں ہی تباہ کرنا ہوتا ہے۔ یہ نظام زیادہ تر غزہ اور لبنان سے داغے گئے راکٹوں کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے اور یہ نظام اسرائیل کے بڑے شہروں تل ابیب، اشدود، اشکیلون اور حیفہ میں نصب کیے گئے ہیں۔ دفاعی نظام آئرن ڈوم ہر حملہ روکنے کے لیے ایک انٹرسیپٹر میزائل استعمال کرتا ہے، جس کی قیمت تقریباً 40 ہزار سے 1 لاکھ امریکی ڈالر تک ہوتی ہے۔ دوسری جانب، جو راکٹ عام طور پر حماس یا حزب اللہ کی جانب سے داغے جاتے ہیں ان کی قیمت صرف 300 سے 800 ڈالر کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ نظام اپنی کارکردگی کے باوجود مالی لحاظ سے مہنگا اور طویل مدتی تنازعات میں ایک بڑا چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ تھاڈ تھاڈ (ٹرمینل ہائی آلٹیٹیوڈ ایریا ڈیفنس (THAAD امریکی فوج کے لیے امریکی دفاعی ادارے لاک ہیڈ مارٹن نے تیار کیا تھا جس کی تیاری 1991 کی خلیجی جنگ کے بعد شروع ہوئی اور 2008 میں آپریشنل کیا گیا۔ یہ سسٹم بیلسٹک میزائلوں کو فضاء میں ہی تباہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یمن اور ایران کی جانب سے آنے والے میزائل روکنے کیلئے اسرائیلی دفاع کیلئے تھاڈ یا ایرو میزائل نصب کیے گئے ہیں جو بڑے میزائل کو فضا میں تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں البتہ اسرائیلی حکام کے مطابق ایک میزائل یا راکٹ روکنے کی لاگت 2 سے 3 ملین ڈالر کے درمیان ہے۔ ایرو میزائل ڈیفنس سسٹم اسرائیلی ایرو میزائل ڈیفنس سسٹم کو اسرائیل فضائیہ کے تحقیقاتی ادارے ایرواسپیس انڈسٹریز (آئی اے آئی) نے امریکی مالی امداد سے تیار کیا تھا۔ اس کا پہلا ورژن 1998 میں اسرائیلی ائیر فورس کو دیا گیا اور 2000 میں آپریشنل ہوا۔ حال ہی میں اسرائیل نے ایرو 2 اور ایرو 3 کو مزید جدید بنایا ہے، جبکہ ایرو 4 اور 5 کی تیاری جاری ہے، جو کم قیمت میں زیادہ تعداد میں میزائل انٹرسیپٹرز فراہم کر سکے گا۔ گزشتہ دنوں یمن سے داغے گئے دو بیلسٹک میزائلوں کو اسرائیلی ایرو اور امریکی تھاڈ میزائلوں نے تباہ کیا۔ یہ پہلا موقع تھا جب امریکی تھاڈ اور اسرائیلی ایرو ایک ساتھ کسی بیلسٹک میزائل کو روکنے کے لیے استعمال کیے گئے۔ اس کے ملبے کے ٹکڑے اسرائیلی شہر ہیبرون (الخلیل) میں ملے، جس سے دونوں دفاعی نظام کے ایک ساتھ کام کرنے کی تصدیق ہوئی۔ پیٹریاٹ سسٹم پیٹریاٹ سسٹم بھی اسرائیل کے دفاع کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے جو اصل میں امریکی فضائی دفاع کے لیے بنایا گیا تھا، بعد میں میزائل انٹرسیپٹر کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا۔ یہ اب بھی استعمال ہو رہا ہے، ہر پیٹریاٹ انٹرسیپٹر کی قیمت تقریباً 4 ملین ڈالر تک ہے۔ تاہم اس کی کارکردگی جدید ایرو اور تھاڈ سے کم سمجھی جاتی ہے۔ اگر روزانہ اسرائیل پر کئی راکٹ اور میزائل داغے جائیں تو ان کے دفاع پر لاکھوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں، جبکہ ماہانہ لاگت 200 سے 300 ملین ڈالر تک جا سکتی ہے۔

جنگ بے فائدہ... فوجی عہدیداران کی نیتن پر تنقید میں اضافہ

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو پر تنقید کا سلسلہ جاری ہے، خواہ وہ شاباک کے برطرف سربراہ رونن بار کی طرف سے ہو یا پھر غزہ میں یرغمال قیدیوں کے اہل خانہ کی جانب سے۔ البتہ اس بار نیتن یاہو کو ایک نئی تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے جو ریٹائرڈ اسرائیلی جنرل یسرائیل زیف کی جانب سے ہے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل "12" کی ویب سائٹ پر گذشتہ روز پوسٹ ہونے والے ایک مضمون میں مذکورہ جنرل نے کہا ہے کہ غزہ کی جنگ اپنی ابتدا میں تو ضروری تھی تاہم پھر اسے ایک بے فائدہ سیاسی جنگ میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہ ایک منصفانہ جنگ تھی جو دھوکے کی جنگ میں تبدیل ہو گئی۔ اسرائیلی جنرل نے شام پر اسرائیلی حملوں کے حوالے سے بھی نکتہ چینی کی۔ اس نے خبردار کیا کہ یہ حملے لبنانی تنظیم حزب اللہ کی طرف پر مسلح گروپوں کو جنم دینے کا سبب بن سکتے ہیں۔ جنرل زیف کے مطابق صرف فوجی آپریشن کے ذریعے غزہ میں یرغمال اسرائیلی قیدیوں اور فوجیوں کو ان کے گھروں تک واپس لانا، اس کے بہت کم امکانات ہیں۔ قیدیوں کی واپسی کے لیے جنگ کا روکا جانا لازم ہے، بصورت دیگر ان کی رہائی کے لیے معاہدے کی کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔ اسرائیلی جنرل کے مطابق جنگ کا جاری رہنا نیتن یاہو کے حق میں فائدہ مند ہے کیونکہ یہ چیز عدالت عظمٰی میں نیتن یاہو سے پوچھ گچھ کو ملتوی رکھنے میں مددگار رہو گی۔ اس دوران میں انھیں ذمہ داران کو برطرف کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ اسرائیل کی داخلی سیکورٹی کے ادارے (شاباک) کے سابق سربراہ نے عدالت عظمٰی میں اپنا موقف پیش کر دیا ہے۔ رونن بار نے موقف میں کہا ہے کہ نیتن یاہو نے انھیں اس لیے برطرف کیا ہے کہ انھوں نے نیتن یاہو پر بدعنوانی کے الزام کی سماعت کرنے والے عدالتی کمیشن کو ایک رپورٹ لکھنے سے انکار کر دیا تھا جس میں یہ کہنا تھا کہ سیکورٹی کی صورت حال وزیراعظم کے خلاف عدالتی کارروائی کی اجازت نہیں دیتی ہے۔

اسرائیل غزہ کے ۵۰ ر فیصد حصے پر قابض

غزہ: غزہ پر ایک مرتبہ پھر حملے بحال کرنے کے بعد اسرائیل مسلسل جنگ زدہ علاقے میں اپنے پاؤں پھیلاتا جا رہا ہے اور 50 فیصد سے زائد حصے پر اپنا کنٹرول قائم کر لیا ہے جبکہ فلسطینی کونوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو پانچ اسرائیلی فوجیوں نے بتایا کہ اسرائیل کی سرحد کے قریب توڑ پھوڑ اور منظم طریقے سے بفر زون کی توسیع کا سلسلہ 18 ماہ قبل جنگ شروع ہونے کے بعد سے جاری ہے۔ ایک فوجی نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'جو کچھ تباہ کر سکتے تھے وہ سب کچھ انہوں نے تباہ کر دیا ہے۔ جو چیز بھی کارآمد دکھتی تھی، اس کو گولی کا نشانہ بنایا۔ فلسطینیوں کے پاس واپس آنے کو کچھ نہیں بچا۔ وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے، کبھی بھی نہیں۔' غزہ پر قبضے کے مخالف سابق اسرائیلی فوجیوں کے گروپ 'بریکنگ دا سائلنس' نے بھی آج پیر کو ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں ان فوجیوں کے بیانات شامل کیے گئے ہیں جو بفر زون میں موجود تھے۔ ان فوجی اہلکاروں میں سے چند سے اے پی نے بھی بات کی ہے جنہوں نے فوج کو وسیع علاقے کو بنجر بناتے ہوئے دیکھا ہے۔ رپورٹ میں ان علاقوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جہاں اسرائیل اس وقت قابض ہے اور فلسطینیوں کو کن مقامات کی طرف جانے پر مجبور کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنگ کے شروع کے ایام میں فوجیوں نے مقامی لوگوں کو سرحدی علاقوں کی طرف دھکیلا اور ایک کلومیٹر سے زائد کے علاقے کو بفر زون میں شامل کرنے کے لیے تباہ کر دیا گیا۔ فوجیوں نے غزہ کے پار اس زمین پر بھی قبضہ کیا جو نیٹزاریم کوریڈور کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس سے شمال کا پورا علاقہ ساحلی پٹی سے کٹ کر رہ گیا جس میں غزہ شہر بھی میں شامل ہے، جہاں 20 لاکھ سے زائد لوگ رہتے ہیں۔ فوج کی جانب سے جاری کیے جانے والے نقشے کے مطابق جب اسرائیل نے پچھلے مہینے دوبارہ حملے کرنا شروع کیے تو اس نے بفر زون کے سائز کو دوگنا کر دیا اور کچھ مقامات پر اس کو غزہ کے اندر تین کلومیٹر تک پھیلا دیا۔

سعودی اسٹاک دوبارہ عروج پر، انڈیکس میں ۱۱۸ ر پوائنٹس کا اضافہ

ریاض: سعودی اسٹاک مارکیٹ انڈیکس صبح کے وقت نقصان میں رہی تاہم بعد میں اس نے اپنے نقصان کو ختم کر دیا۔ سعودی وقت کے مطابق 10:12 تک انڈیکس 11,195.9 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ 118.71 پوائنٹس یا 1.07 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ کھلنے کے ایک گھنٹہ بعد سعودی اسٹاک مارکیٹ انڈیکس نے اپنا نقصان 1 فیصد تک کم کر دیا۔ سعودی وقت کے مطابق 10:11 تک انڈیکس 10,941 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ اہم سعودی مارکیٹ انڈیکس کا نقصان پیر کے سیشن کے دوران بھی جاری رہا۔ تقریباً 259 پوائنٹس یا 2.33 فیصد کمی کے ساتھ 43:10 سعودی وقت پر یہ انڈیکس 10,818 پوائنٹس کی سطح پر آ گیا۔ تجارت کی مالیت تقریباً 2.2 بلین ریال رہی۔ سعودی مارکیٹ میں فعال ٹریڈنگ ریکارڈ کی گئی۔ اس کی قدر تقریباً 7.17 بلین ریال تھی۔ تجارت کی گئی مقدار 397.6 ملین سے زائد شیئرز تک پہنچ گئی۔ لسٹڈ اسٹاکس کی کل مارکیٹ ویلیو تقریباً 9.2 ٹریلین ریال تک پہنچ گئی۔ 253 لسٹڈ کمپنیوں میں سے 112 کمپنیوں نے اپنے حصص کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا۔ اس کے مقابلے میں 131 کمپنیوں نے کمی دیکھی جو سرمایہ کاروں کے رویوں کو متاثر کرنے والے متعدد اثرات کے درمیان کمپنیوں کی کارکردگی میں تضاد کی نشاندہی کرتی ہے۔ سعودی اسٹاک انڈیکس اتوار کو 805.46 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 11,077.19 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس کی مالیت 8.4 بلین ریال رہی۔ سعودی مارکیٹ میں گراوٹ تیل کی قیمتوں میں تیزی سے گراوٹ کے علاوہ امریکہ اور باقی دنیا کے درمیان ٹیرف کی باہمی جنگ کے نتیجے میں رہی اور عالمی منڈیوں میں گراوٹ کی لہر سے متاثر ہوئی۔

اسرائیلی فوج کا صحافیوں کے خیموں پر حملہ ایک صحافی زندہ جل گیا، ۷ ر زخمی

غزہ: اسرائیلی فوج نے غزہ کے النصر ہاسپٹل کے قریب صحافیوں کے خیموں پر بمباری کر دی، جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی صحافی زندہ جل گیا جبکہ سات دیگر شدید جھلس گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ حملہ الاقصیٰ ہاسپٹل کے قریب کیا گیا جہاں بے گھر افراد کے خیمے لگے ہوئے تھے۔ اس بمباری میں متعدد فلسطینی شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ صحافی خیمے میں موجود تھے اور جنگ زدہ علاقے کی رپورٹنگ کر رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 18 مارچ کو جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 500 بچے شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج کی بمباری کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور خاص طور پر بچوں، عورتوں اور عام شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق غزہ کا بچپن تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دفن ہو چکا ہے اور انسانی المیہ سنگین تر ہوتا جا رہا ہے۔

جاپان میں ائیر ایمبولینس ہیلی کاپٹر سمندر میں گر کر تباہ، ۳ ر افراد ہلاک

ٹوکیو: جاپان میں ائیر ایمبولینس ہیلی کاپٹر سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جاپان میں ایک ائیر ایمبولینس سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ جاپانی کوسٹ گارڈ کے مطابق ہیلی کاپٹر میں کل چھ افراد سوار تھے جن میں سے تین افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ رپورٹ حادثہ ناگاساکی کے تسوشیما جزیرے سے فکوؤ کا شہر جاتے ہوئے پیش آیا۔ جاپانی حکام کا کہنا ہے کہ حادثے وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

امریکہ کی چین سے تجارتی جنگ شدت ٹرمپ کا پیچھے ہٹنے سے انکار

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کے ساتھ جاری تجارتی جنگ کے تناظر میں ٹیرف کے نفاذ پر سخت مؤقف اپناتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک چین کے ساتھ تجارتی خسارہ حل نہیں ہوگا، کوئی معاہدہ نہیں کریں گے۔ ٹرمپ نے عالمی اسٹاک مارکیٹس میں پیدا ہونے والی ہلچل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "کبھی کبھار آپ کو دوائی بھی لینی ہوتی ہے۔ "ان کا کہنا تھا کہ چین کا ٹریڈ سرپلس ناپائیدار ہے اور اس پر یورپی و ایشیائی رہنماؤں سے بھی بات چیت کی جا چکی ہے۔ چند روز قبل ٹرمپ نے چین سمیت کئی ممالک پر جوابی ٹیرف نافذ کیے تھے، جس کے نتیجے میں صرف دو دنوں میں امریکی اسٹاک مارکیٹ سے 60 کھرب ڈالر کا سرمایہ غائب ہو گیا۔ دوسری جانب آئی ایم ایف کی سربراہ کرسٹالینا جارجیوا نے امریکی ٹیرف کو عالمی معیشت کے لیے خطرہ قرار دیا، جبکہ امریکی سینٹرل بینک کے سربراہ جیروم پاویل نے قیمتوں میں اضافے اور معیشت کی سست رفتاری کے خدشات کے باوجود شرح سود میں کمی سے انکار کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نے چینی مصنوعات پر 54 فیصد ٹیرف لگایا ہے، جس کے ردعمل میں چین نے بھی 34 فیصد ٹیرف عائد کر دیا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی کشیدگی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

مائیکروسافٹ کی ۵۰ ر ویں سالگرہ کے موقع پر ملازمین کا فلسطین کے حق میں احتجاج

واشنگٹن: مائیکروسافٹ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر مائیکروسافٹ کی انجینئر ابتال ابوسعد نے فلسطین کے حق میں احتجاج کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق مائیکروسافٹ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر مائیکروسافٹ کی انجینئر ابتال ابوسعد نے کمپنی پر الزام عائد کیا کہ وہ اسرائیلی فوج کو اے آئی ٹیکنالوجی فراہم کر رہے ہیں تا کہ اسے غزہ پر جارحیت میں استعمال کیا جا سکے۔ تقریب کے دوران معاملات اُس وقت کشیدہ ہوئے جب مائیکروسافٹ اے آئی کے سربراہ مصطفیٰ سلیمان کمپنی کے نئے اے آئی اسسٹنٹ 'Copilot' کی اپڈیٹس اور مستقبل کے منصوبوں پر روشنی ڈال رہے تھے۔ اسی دوران مائیکروسوفٹ کی ایک خاتون ملازم ابتال ابوسعید نے اپنا احتجاج ریکارڈ کرواتے ہوئے کہا کہ مصطفیٰ تمہیں شرم آنی چاہیے، تم اے آئی کو بہتری کے لیے استعمال کرنے کی بات کرتے ہو، جبکہ مائیکروسافٹ اسرائیلی فوج کو مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجی مہیا کر رہا ہے۔

غزہ کیخلاف نیتن یاہو کا 'سخت کارروائی' کا حکم

تل ابیب: حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کی طرف سے اشدود اور عسقلان شہروں پر راکٹوں سے بمباری کے اعلان کے بعد اسرائیل نے فلسطینی تحریک کے خلاف ایک طاقتور حملہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو غزہ کی پٹی سے 10 راکٹ فائر کیے جانے کے بعد "سخت جواب" کا حکم دیا۔ دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نے سخت ردعمل کا حکم دیا اور غزہ میں حماس کے خلاف شدید اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو جاری رکھنے کی منظوری دی۔ بیان میں اشارہ دیا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے واشنگٹن جاتے ہوئے طیارے سے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز سے بات کی۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ فوج کو کارروائیوں کو بڑھانے اور حماس کو سخت دھچکا پہنچانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم اسرائیل کی طرف میزائل داغے جانے کو قبول نہیں کریں گے۔ بیان کے جاری ہونے کے چند منٹ بعد اسرائیلی فوج نے وسطی غزہ میں دیر البلح کے متعدد محلوں کے مکینوں کو انخلا کی وارننگ جاری کی۔ اس نے دعویٰ کیا کہ اس علاقے سے راکٹ فائر کیے گئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرعی نے غزہ کی پٹی کے تمام رہائشیوں سے الصحابہ، السماح، العودہ، الزوائدہ اور الصلاح کے محلوں میں رہنے والوں سے المواصی کی طرف بڑھنے کی اپیل کی ہے۔ اویچائی نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر لکھا کہ ہم ہر اس علاقے پر بڑی طاقت سے حملہ کریں گے جہاں سے راکٹ داغے جائیں گے۔

اماراتی وزیر خارجہ کی اسرائیلی ہم منصب سے ملاقات، فلسطین کی حمایت

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اسرائیلی ہم منصب گیڈون سار سے ملاقات میں غزہ میں جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ابوظہبی میں ہونے والی ملاقات میں شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار کے ساتھ 'غزہ کی پٹی میں بگڑتے انسانی بحران' اور جنگ بندی کے لیے ہونے والی کوششوں پر بات چیت کی۔ بیان کے مطابق ملاقات میں متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر برائے معیشت و تجارت سعید مبارک الہاجری اور سفیر برائے اسرائیل محمد محمود الخاجہ بھی شریک ہوئے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار نے ملاقات کے حوالے سے ایکس پر لکھا کہ یہ ان کی شیخ عبداللہ بن زاید النہیان سے دوسری ملاقات تھی۔ متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے درمیان 2020 میں ہونے والے معاہدہ ابراہیمی کے نتیجے میں تعلقات قائم ہوئے تھے تاہم اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی غزہ جنگ کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ رابطوں میں کمی آئی ہے۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ 'شیخ عبداللہ نے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کے ساتھ ساتھ خطے میں تنازع کو مزید نہ بڑھنے دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔' نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ایک بار پھر مذاکرات کی بحالی اور سیاسی طور پر سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھنے اور دو ریاستی حل کی ضرورت پر زور دیا۔ بیان کے متن کے مطابق اماراتی وزیراعظم نے 'فلسطینیوں کی حمایت کے حوالے سے متحدہ عرب امارات کے دیرینہ، برادرانہ اور تاریخی موقف کا اعادہ کیا اور فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کے لیے یو اے ای کے غیر متزلزل عزم کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے خطے میں 'دہشت گردی، کشیدگی اور تشدد' کے خاتمے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

جرمنی میں پولیس کی فلسطینی حمایتی مظاہرین کے خلاف کارروائی

برلن: جرمن پولیس نے فلسطین کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق جرمنی کے دارالحکومت برلن میں فلسطین کے حق میں نکلنے والی ریلی پر پولیس نے لاٹھی چارج کر دیا، جبکہ برلن میں ہونے والے دھرنے کے بعد 4 غیر ملکی طلبہ کو ڈی پورٹ بھی کر دیا گیا۔ جرمنی بھی اب آزادی اظہار رائے کو کچلنے کے لیے سخت قوانین کے ذریعے فلسطین کے حق میں اٹھنے والی آوازوں کو دبایا جا رہا ہے۔ جرمن حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اس قدم پر کڑی تنقید ہو رہی ہے۔ جرمن حکومت کا کہنا کہ ایسے افراد کی شہریت منسوخ کر دی جائے گی جو فلسطینیوں سے یکجہتی کے حق میں نعرے لگائیں گے۔ جرمنی میں ہیڈل برگ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے والے طالب علم و سیاسی کارکن محمد ابوعودہ کو شرپسندی کے الزام کا سامنا ہے، وہ فلسطین کے حق میں نعرے لگانے پر کورٹ کی پیشیاں بھگت رہے ہیں۔ محمد ابوعودہ کا کہنا ہے کہ جرمن حکومت اسرائیل کے دفاع میں اور تنقید سے بچانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہی ہے، ہم روز دیکھ رہے ہیں کے یہاں ان خواتین کے خلاف تشدد بڑھ رہا ہے جو سر پر اسکارف پہنتی ہیں۔ کونسل آف امریکن اسلامک ریلیشنز (CAIR) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے جرمن حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب ہونا ستم ظریفی ہے کہ فلسطین کے حق میں بولنے اور نعرے لگانے والوں پر پابندی لگا دی جائے۔

ایران میں مسلح افواج ہائی الرٹ

تہران: ایران نے اپنی مسلح افواج کو ہائی الرٹ کر دیا۔ ایران نے خلیجی ممالک اور ترکی کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے ایران پر حملے میں امریکا کا ساتھ دیا یا اپنی فضائی حدود و اڈے استعمال کرنے دیئے تو اسے دشمنی سمجھا جائے گا۔ ایران نے جن خلیجی ممالک کو ممکنہ نتائج سے خبردار کیا ہے ان میں عراق، کویت، امارات، قطر، ترکی اور بحرین شامل ہیں۔ ان ممالک کی حکومتوں کے ترجمانوں نے فوری طور پر تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ترکی کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ وہ کسی انتباہ سے آگاہ نہیں ہے لیکن اس طرح کے پیغامات دوسرے چینلز کے ذریعے پہنچائے جا سکتے ہیں۔ ایران نے امریکا کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کے بجائے عمان کے ذریعے بالواسطہ بات چیت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ ایران کے سینئر اہلکار نے خبر ایجنسی کو بتایا کہ امریکا کے ساتھ سیاسی تنازعات کے حل کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے بالواسطہ مذاکرات اہم ہیں، جبکہ روس بھی امریکی دھمکیوں کو ناقابلِ قبول قرار دے چکا ہے۔

'جاپان کی بابا وانگا' کی نئی پیش قیاسی، سونامی کا خدشہ

ٹوکیو: جاپان کی مشہور پیش گوئی کرنے والی شخصیت ریو تاتسوکی، جنہیں جاپان کی بابا وانگا بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے جولائی 2025 میں ایک خوفناک میگا سونامی کی پیش قیاسی کی ہے، جو نہ صرف جاپان بلکہ اس کے ہمسایہ ممالک کو بھی بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ ریو تاتسوکی اس سے قبل مارچ 2011 میں بھی توہوکو زلزلے اور سونامی کی درست پیشگوئی کر چکی ہیں، جس کے بعد ان کی پیشگوئیوں کو عالمی سطح پر سنجیدگی سے لیا جانے لگا۔ اسی تناظر میں جاپانی حکومت نے بھی حال ہی میں ایک تحقیقی رپورٹ جاری کی ہے، جس میں نانکائی ٹراؤ کے علاقے میں شدت 8 سے 9 کے میگا زلزلے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس زلزلے سے ممکنہ طور پر 2 لاکھ 98 ہزار ہلاکتیں اور 1.8 ٹریلین ڈالر کا معاشی نقصان ہو سکتا ہے۔ حکومتی ادارے اور ماہرین عوام کو الرٹ رہنے، سیفٹی پلانز اپنانے اور ساحلی علاقوں سے فوری انخلا کی تیاری کی ہدایات دے رہے ہیں۔

عمرہ زائرین کیلئے اہم ہدایت

ریاض: سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے عمرہ زائرین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دوران طواف حجر اسود کے قریب زیادہ دیر رک کر رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ عمرہ زائرین طواف کرتے وقت حجر اسود کے قریب رک جاتے ہیں یا وہاں جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں جس سے دیگر افراد کو پریشانی ہوتی ہے اور رش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وزارت کے مطابق حجر اسود کے پاس کھڑے ہو کر طواف کے راستے رکاوٹ پیدا نہ کریں بلکہ دیگر عمرہ زائرین کا خیال رکھتے ہوئے اس سے بچیں۔ وزارت حج و عمرہ کا مزید کہنا تھا کہ اس طرح آپ اور دیگر زائرین ذہنی سکون و اطمینان کے ساتھ طواف مکمل کر سکیں گے۔ اس سے قبل سعودی عرب نے حج سیزن میں پاکستان سمیت 14 ممالک پر عارضی ویزا پابندی لگا دی۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سعودی حکومت کی جانب سے پابندی حج سیزن کے دوران عمرہ، بزنس اور فیملی ویزوں پر لگائی گئی ہے۔ نائجیریا، اردن، الجزائر، سوڈان، ایتھوپیا، تیونس، یمن بھی فہرست میں شامل ہیں جبکہ عارضی ویزا پابندیاں جون کے وسط میں ختم ہونے کا امکان ہے۔

نیتن یاہو ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کیلئے امریکہ پہنچ گئے

واشنگٹن: وزیر اعظم نیتن یاہو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن پہنچ گئے، دونوں کی آج ملاقات متوقع ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ملاقات میں ممکنہ طور پر ٹیرف میں کمی سمیت غزہ اور ایران کے معاملے پر بات چیت ہو گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم امریکی صدر ٹرمپ کے عالمی ٹیرف عائد کرنے کے بعد ملاقات کرنے والے پہلے عالمی رہنما ہوں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم ہنگری سے دورے کے بعد امریکہ پہنچے ہیں۔ ہنگری کے دورے پر روانگی سے قبل نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ امریکی صدر سے ملاقات میں اسرائیل پر عائد ٹیرف میں کمی سمیت متعدد امور پر بات چیت ہو گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کا کہنا ہے کہ امریکی صدر سے ملاقات میں نیتن یاہو غزہ اور ایران سے بڑھتے ہوئے خطرے پر بھی بات کریں گے۔

بقیہ: تعمیراتی فاضل کچرے کو.......

کہ آیا منظور شدہ فاضل مادہ دراصل الاٹ شدہ جگہ پر پھینکا جاتا ہے، بہت سے لوگ نشیبی علاقوں کے ساتھ ساتھ محفوظ جگہوں جیسے مینگروز میں غیر مجاز ڈمپنگ کا سہارا لیتے ہیں۔ اس سے نمٹنے کے لیے، بی ایم سی ایک نئی ایپلی کیشن تیار کر رہی ہے جو کہ پیدا ہونے والے کل کچرے کا پتہ لگائے گی اور آیا اسے کسی منظور شدہ ڈمپ سائٹ پر پھینکا گیا ہے یا نہیں۔ کنسٹرکشن ڈویلپر یا کسی بھی متعلقہ ایجنسی کو ویسٹ مینجمنٹ پلان منظور ہونے کے بعد ایک QR کوڈ جاری کیا جاتا ہے۔ ایک بار جب یہ ایپلیکیشن شروع ہو جاتی ہے، C&D ویسٹ پروڈیوسر اس QR کوڈ کو اسکین کر سکتا ہے۔ ایک اہلکار نے کہا،" ایپ پر، ان سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے کل C&D فاضل کے ہدف کو ٹھکانے لگانے کی جگہ اور اس گاڑی کا نمبر بتائیں جس میں یہ منتقل کیا جائے گا۔" اس کے بعد انہیں دو گھنٹے کا وقت دیا جائے گا، جس میں انہیں مقررہ جگہ پر کچرے کو ٹھکانے لگانا ہوگا۔ اگر مقام پر پہنچنے میں تاخیر ہوئی تو ان سے اس کی وجہ دریافت کی جائے گی۔ یہ روزانہ C&D فضلہ کا صرف 10 فیصد پروسیس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سی اینڈ ڈی کا زیادہ تر فاضل مادہ تعمیراتی کارکن شہر سے باہر پھینک دیتے ہیں۔

بقیہ: بوریولی بس حادثہ.....

اس وقت ڈرائیور نے بس کو روکنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ بس کی زد میں آ گئی۔ اس کے سر پر شدید چوٹ آئی۔ مقامی لوگ اسے فوراً کاندیولی کے شتابدی اسپتال لے گئے۔ لیکن وہاں کے ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ لڑکی کی موت کے بعد پولیس نے فوری طور پر غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ لڑکی بس کے اگلے بائیں پہیے کے نیچے آ گئی۔ جس کے نتیجے میں اس کے سر پر شدید چوٹ آئی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ پولیس حادثے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس معاملے میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ عینی شاہدین کے بیانات بھی قلمبند کیے جا رہے ہیں۔ بیسٹ کے اقدام کے تحت کنٹریکٹ شدہ بسوں کے حادثات میں پچھلے کچھ دنوں میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 9 دسمبر کو کرلا بیسٹ بس حادثے میں 9 شہریوں کی موت ہو گئی تھی۔ کرلا ویسٹ میں میونسپل کارپوریشن کے ایل ڈویژن آفس کے سامنے رات 10 بجے کے قریب ایک سنگین حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتاری سے جا رہی ایک بس نے کئی پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں اڑتالیس افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے سات مر چکے تھے۔ زخمیوں میں سے دو علاج کے دوران دم توڑ گئے۔ پچھلے سال، بیسٹ بس کے تقریباً 12 سنگین حادثات ہوئے، جن میں سے زیادہ تر کنٹریکٹ بس ڈرائیوروں کی وجہ سے ہوئے۔ اس لیے ملازمین نے بھی ٹھیکداری کی مخالفت کی ہے۔

بقیہ: والد کو چاقو گھونپ دیا، بیٹا گرفتار......

پڑوسی راجو کو بھابھا اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ راجو کی بیٹی کی شکایت کی بنیاد پر، پولس نے ہفتہ کو قتل کا مقدمہ درج کیا اور اگلی صبح نرسنگھ کو گرفتار کر لیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ اسے عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اسے 11 اپریل تک پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔

وقف ترمیمی قانون میں ایسا کوئی انتظام نہیں جس سے وقف بورڈ کو مضبوط اور بہتر بنانے میں مدد مل سکے: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) پارلیمنٹ میں حالیہ دنوں میں پاس کئے گئے وقف ترمیمی قانون مسلمانوں بنانے والا قانون قرار دیتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ اس قانون میں ایسا کوئی انتظام نہیں ہے جس سے وقف بورڈ کو مضبوط اور بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں جماعت اسلامی کے میڈیا ہال میں منعقدہ ماہانہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دعویٰ کررہی ہے کہ اس نے وقف بورڈ کو بہتر بنانے کے لئے قانون میں ترمیم کی ہے لیکن کس طرح موجودہ قانون سے وقف بورڈ بہتر انداز میں کام کرے گا یہ بتانے سے قاصر ہے۔

انہوں نے اس قانون کو مسلمانوں کو نشانہ بناکر ان کے حقوق سلب کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قانون آئین کے بھی خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک بدعنوانی کا معاملہ ہے تو ہر جگہ بدعنوانی ہے تو ہر شعبے کو کلکٹر کے حوالے کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی سزا کم کرنے سے کم نہیں ہوتی بلکہ سخت سزا دینے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے قانون کی شقیں وقف بورڈ کو کمزور کرنے والی ہیں۔ امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ اسے اقلیتی حقوق کے لیے ایک سیاہ باب کے طور پر جانا جائے گا۔ یہ قانون ملک میں مذہبی آزادی اور آئینی حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ 1995 میں ترمیم کرکے اس قانون کو تیار کیا ہے جس سے وقف املاک کے انتظام میں حکومتی مداخلت کا راستہ ہموار ہوگیا ہے۔ یہ ایکٹ آئین کے آرٹیکل 14، 25، 26 اور 29 کے خلاف ہے۔ اس بل پر بحث کے دوران پارلیمنٹ میں برسراقتدار پارٹی کی طرف سے کئی گمراہ کن دلائل پیش کیے گئے، کہا گیا کہ وقف بورڈ چیریٹی کمشنر کی طرح ہے جبکہ یہ دعویٰ قطعی غلط ہے۔ اس کی نوعیت کسی چیریٹی کمشنر کی طرح نہیں ہے۔

متعدد ریاستوں میں ہندو اور سکھ اوقاف کے لیے خصوصی قوانین موجود ہیں جس میں ان اوقاف کی دیکھ ریکھ کرنے اور انتظامات سنبھالنے کا مکمل اختیار متعلقہ مذہبی طبقات کے افراد کو حاصل ہے۔ حکومت نے وقف املاک میں بدانتظامی اور قانونی تنازعات کو اس ترمیم کی اصل وجہ بتایا ہے۔ مگر ان مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی ٹھوس رہنمائی نہیں کی۔ اس کے بجائے غیر مسلم اراکین کو شامل کرنے اور حکومت کے نامزد افسران کو اختیارات منتقل کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ یہ مسئلے کا حل نہیں ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ سرکاری حکام اور افسروں کی مداخلت سے بدعنوانی اور بدانتظامی میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس قانون کو مسلم اداروں کو کمزور کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ امیر جماعت نے کہا کہ "یہ بل پارلیمنٹ میں معمولی اکثریت سے پاس ہوا۔ اس کے حق میں 288 ووٹ پڑے جبکہ خلاف میں 232 ووٹ تھے۔ اور راجیہ سبھا میں حمایت میں صرف 128 ووٹ پڑے جبکہ مخالفت میں 95 ووٹ ڈالے گئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ برسراقتدار پارٹی کے پاس لوک سبھا میں ایک بھی مسلم رکن پارلیمنٹ نہیں ہیں جو اس بل کے حق میں بول سکتا۔ تاہم اپوزیشن اور دیگر اراکین نے اس کی کھل کر مخالفت کی۔ ہم اس تفریق پر مبنی قانون کی مخالفت کرنے والی سیاسی پارٹیوں اور ارکان پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اس قانون کے خلاف ملک گیر احتجاج میں اپنی مکمل حمایت جاری رکھیں گے اور اس غیر منصفانہ قانون کو ختم کرنے کے لئے تمام قانونی اور جمہوری طریقے اختیار کریں گے۔ جہاں تک سیکولرزم کا دعویٰ کرنے والی پارٹیاں جنہوں نے اس قانون کی حمایت کی ہے، کا سوال ہے، تو ہم سمجھتے ہیں کہ انہیں اس سیاسی موقع پرستی اور دھوکہ دہی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا اور ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے حلقوں میں دوبارہ اقتدار کے لیے منتخب نہ کیے جائیں۔ غزہ کی موجودہ صورت حال پر بات کرتے ہوئے مسٹر سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ "ہم غزہ بالخصوص 'رفح' میں اسرائیلی فضائی حملوں کی سخت مذمت کرتے ہیں، وہاں محفوظ علاقوں "سیف زون" میں خیموں کو نشانہ بنایا جارہا ہے جس میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں سمیت عام شہری شہید ہورہے ہیں۔ اسرائیل نے رمضان کے مقدس مہینے میں سحری کے وقت بار بار شہریوں کو نشانہ بنایا۔ اس نے غزہ کے ایک اسکول پر بھی بمباری کی جہاں بے گھر افراد پناہ لیے ہوئے تھے۔ اسرائیل بین الاقوامی قوانین، انسانی حقوق اور انسانی زندگیوں سے کھلواڑ کررہا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے شمالی غزہ میں قحط کے باعث خوراک، پانی اور طبی سامان کی شدید قلت کی اطلاع دی جارہی ہے۔ اس کے باوجود غذائی اجناس کو عوام تک پہنچنے میں اسرائیلی حکومت رخنہ ڈال رہی ہے۔ غزہ میں انسانی تباہی کا یہ عالم ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک 50 ہزار سے زیادہ لوگ شہید اور وہاں کی 7 فیصد آبادی ہلاک یا زخمی ہوچکی ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی کا مجرم ہے جس کے لیے اسے ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہئے۔ مگر مغربی ممالک، امریکہ کی قیادت میں اسرائیل کو جوابدہی سے بچانے کی پوری کوشش کررہے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مغرب کا انسانی حقوق کی وکالت کرنا محض ایک ڈھونگ ہے۔ آج فلسطین کے لوگ استعماری طاقتوں کے سامنے اپنی بقا، وقار اور آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند غزہ میں شہری ہلاکتوں پر ہندوستانی وزارت خارجہ کے اظہار تشویش کا خیر مقدم کرتی ہے اور بعض سیاسی رہنماؤں کے فلسطین نواز بیانات کو سراہتی ہے۔ ہم حکومت ہند سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسرائیلی حکومت کو تشدد سے روکنے کے لیے ٹھوس اقدام کرے اور جنگ بندی کے نفاذ کو یقینی بنانے میں مثبت اور مضبوط رول ادا کرے۔" اس پریس کانفرنس میں نائب امرائے جماعت پروفیسر سلیم انجینئر اور ملک معتصم خان نے بھی صحافیوں سے گفتگو کی۔

وقف ایکٹ تنازعہ: عمر عبداللہ کی کرن رججو سے ملاقات پر اپوزیشن برہم

سری نگر، 7 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی مرکزی وزیر کرن رججو کے ساتھ باغِ گل لالہ میں ملاقات کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ جس وزیر نے لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل پیش کیا، اسی کے ساتھ عمر عبداللہ کی ملاقات مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کو بطور احتجاج مرکزی وزیر کرن رججو سے دور رہنا چاہیے تھا۔ ہندواڑہ کے رکنِ اسمبلی سجاد لون نے کہا: "افسوس کی بات یہ ہے کہ مرکزی وزیر کرن رججو سے دوری اختیار کرنے کے بجائے عمر عبداللہ اپنے والد فاروق عبداللہ کے ہمراہ ان سے ملاقات کر رہے ہیں، جو کہ شرمناک ہے۔" اطلاعات کے مطابق، اقلیتی امور کے وزیر کرن رججو نے پیر کے روز شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کنارے واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغِ گل لالہ کا دورہ کیا اور وہاں کے دلکش نظاروں سے محظوظ ہوئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی ان کے ہمراہ تھے، اور اس دوران نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ساتھ بھی ان کی ملاقات ہوئی۔ سوشل میڈیا پر عمر عبداللہ اور کرن رججو کی تصاویر وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں نے شدید ناراضگی ظاہر کی۔ جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے سری نگر میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ جس طرح اسمبلی میں وقف ترمیمی بل پر بحث کی تحریک کو مسترد کیا گیا، وہ حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پرہ نے بل پر بحث کے لیے تحریک پیش کی تھی، جسے اسپیکر نے یہ کہہ کر مسترد کردیا کہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کا بیان گمراہ کن ہے، کیونکہ سپریم کورٹ میں یہ معاملہ ابھی زیر سماعت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف اسمبلی میں بحث کے مطالبے کو مسترد کیا گیا، اور دوسری طرف عمر عبداللہ اور فاروق عبداللہ نے کرن رججو سے ملاقات کرکے مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کی۔

وقف قانون تفریق پر مبنی اور مذہبی آزادی کے منافی

مسلم پرسنل بورڈ نے اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) پارلیمنٹ سے منظور شدہ وقف قانون پر مسلم پرسنل لا بورڈ کی عرضی کل رات عدالت عظمیٰ میں داخل کردی گئی۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے پریس کو بتایا کہ مسلم پرسنل بورڈ نے اپنے پٹیشن میں پارلیمنٹ سے منظور شدہ ترمیمات پر سخت اعتراضات اٹھاتے ہوئے اسے من مانی اور امتیاز وتفریق پر مبنی قرار دیا۔ بورڈ نے کہا کہ یہ ترمیمات نہ صرف دستور ہند کے فراہم کردہ بنیادی حقوق دفعہ 25 اور 26 سے متصادم ہیں بلکہ ان ترمیمات سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ حکومت مسلم اقلیت کو وقف کے انتظام وانصرام سے بے دخل کرکے اس کا سارا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے اس پٹیشن کو مرتب کیا اور بورڈ کی جانب سے اس کیس کے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ایڈوکیٹ طلحہ عبدالرحمن ہیں۔۔ بورڈ کی جانب سے یہ پٹیشن جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی کی جانب سے دائر کی گئی۔ پٹیشن میں آگے کہا گیا کہ ملک کے دستور کی بنیادی حقوق کی دفعہ 25 اور 26 ملک کی ہر مذہبی اکائی کو ضمیر کی آزادی کے علاوہ اپنے مذہب پر چلنے اور اس کی ترویج و اشاعت کی آزادی بھی فراہم کرتی ہے، مزید برآں مذہبی وفلاحی کاموں کے لئے ادارے قائم کرنے اور انہیں اپنے طور پر چلانے کا اختیار بھی دیتی ہیں۔ موجودہ منظور شدہ قانوں میں مسلمانوں کو اپنے اس بنیادی حق سے محروم کردیا گیا ہے۔ سینٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈوں کے تشکیل کے تعلق سے کی گئیں ترمیمات اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسی طرح واقف پر 5 سال تک باعمل مسلمان ہونے کی تحدید نہ صرف ملکی قانوں اور دستور کی دفعہ 25 کے خلاف ہے بلکہ شریعت سے بھی متصادم ہے۔ ڈاکٹر الیاس نے مزید کہا کہ پٹیشن میں اس قانون کو امتیاز اور تفریق پر مبنی اور دستور کی دفعہ 25 سے متصادم قرار دیا گیا۔ جو حقوق وتحفظات دیگر مذہبی اکائیوں، جیسے ہندو، سکھ، عیسائی، جین اور بودھوں کے اوقاف کو حاصل ہیں ان سے مسلم اوقاف کو محروم کردیا گیا۔

بی جے پی روہنگیا کو تحفظ دے رہی ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر روہنگیا کے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخلہ دلانے اور اس پر روہنگیا کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے سنجیو جھا نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ بی جے پی نے روہنگیا کے نام پر ووٹ لے کر حکومت بنائی، لیکن جب کارروائی کا وقت آیا ہے تو وہ ان کے بچوں کو اسکولوں میں داخلہ دلانے کا کام کررہی ہے اس سے بی جے پی کا دوہرا کردار بے نقاب ہوگیا ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ بی جے پی نے دہلی کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ روہنگیا کی شناخت کرکے انہیں یہاں سے نکالے گی، لیکن وہ لوگوں کو گمراہ کرنے کا کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی روہنگیا بچوں کو دہلی کے سرکاری اسکولوں میں داخل کروارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کھجوری خاص میں واقع سرووَدیا کنیا ودیالیہ میں نو بچوں کا داخلہ ہوا ہے۔ اسی طرح کھجوری خاص میں ہی 10 بچوں کو سرووَدیا بال ودیالیہ میں داخل کرایا گیا ہے۔

پردھان منتری مدرا یوجنا شمولیاتی ترقی کی ضامن: وائی وینو گوپال راؤ

نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی) نے سرکاری شعبے کے بینکوں، نجی شعبے کے بینکوں، علاقائی دیہی بینکوں، چھوٹے مالیاتی بینکوں، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں، قرض فراہم کرنے والے چھوٹے اداروں وغیرہ سمیت قرض دینے والے متعدد اداروں کے ذریعے اب تک غیر کارپوریٹ، غیر زرعی چھوٹے کاروباروں کو کامیابی کے ساتھ مالی مدد فراہم کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مدرا لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر وائی وینو گوپال را؟ؤ نے یہاں جاری ایک مضمون میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ایم وائی کے تحت منظور شدہ اور تقسیم کی گئی مجموعی رقم 54.33 لاکھ کروڑ روپے اور 76.32 لاکھ کروڑ روپے ہے، جس میں تقریباً 53 کروڑ قرض لینے والوں کے کھاتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ سستے اور بغیر ضمانت والے قرضوں کی پیشکش کرکے، پی ایم ایم وائی ملک میں خود روزگار اور صنعت کاری کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مذکورہ اسکیم نے نئی ملازمتوں کو آسان بنایا ہے اور خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں بے روزگاری کو کم کیا ہے۔ مسٹر وائی وینو گوپال را؟ؤ نے کہا کہ فرینکلن ٹیمپلٹن کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر ا؟± بھر رہا ہے۔ وکست بھارت 2047 کی سمت اس سفر میں چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ایز) کا کردار ناگزیر ہے۔ ایم ایس ایم ایز ملک میں تقریباً 120 ملین ملازمتوں کے لیے ذمہ دار ہیں، جو روزگار کے سیکٹر میں اہم کردار ادا کررہے ہیں اور ملک میں کاروبار سے متعلق ثقافت کو پروان چڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ایز کے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ کے سیکٹر میں اہم بنیاد (ریڑھ کی ہڈی) ہونے کے باوجود، کریڈٹ تک رسائی کی کمی، بالخصوص رسمی چینلز کے ذریعے قرض دینا ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ ایم ایس ایم ایز سیکٹر کو فنڈنگ کو ادارہ جاتی بنانے کی ضرورت ہے۔ اس طرح ان غیر رسمی کاروباری اداروں کو مرکزی دھارے میں لایا جائے اور معیشت میں آمدنی پیدا کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ وزیراعظم کے ذریعے 8 اپریل 2015 کو پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی) اور مائیکرو یونٹس ڈیولپمنٹ اینڈ ریفائننس ایجنسی لمیٹڈ (مدرا لمیٹڈ) کا آغاز ایک تاریخی پہل تھی، جس کا مقصد اس سنگ میل کو حاصل کرنا تھا۔ مدرا یوجنا نے ایک دہائی کے دوران کروڑوں چھوٹے کاروباریوں کو باضابطہ مالیاتی نظام سے قرض تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ مسٹر وائی وینو گوپال را؟ؤ نے کہا کہ م؟±درا نے پچھلی دہائی کے دوران پی ایم ایم وائی قرضوں کے آخری سرے کے سرمایہ کاروں کو پھر سے مالی اعانت فراہم کرکے چھوٹے کاروباروں کی ترقی کو تقویت دینے کے اپنے مقصد کو حاصل کیا ہے۔ ایس آئی ڈی بی آئی کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی کے طور پر م؟±درا لمیٹڈ نے مالیاتی خدمات کو زیادہ قابل رسائی اور جامع بنانے کے لیے، خاص طور پر نچلی سطح پر کام کرنے والے چھوٹے کاروباریوں کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ اس نے ان چھوٹے کاروباریوں کو بچولیوں کے چنگل سے نکالنے میں مدد کی ہے اور اپنی ترقی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں انتہائی ضروری مالی وسائل فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کاروباریوں کے لیے اہمیت کے حامل 68 فیصد تک م؟±درا قرضوں کو بڑھایا گیا ہے، جس سے انہیں مالی آزادی حاصل کرنے اور اپنے کنبوں اور برادریوں کے لیے معنی خیز تعاون کرنے کی خاطر بااختیار بنایا گیا ہے۔ مزید یہ کہ، معاشرے کے کمزور طبقات ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی اس سے بڑے پیمانے پر مستفید ہوئے ہیں، جنھوں نے 50 فیصد تک مدرا قرضوں کو حاصل کیا ہے۔ نئے کاروباریوں/کھاتوں کو دیئے گئے مدرا قرضوں کے 21 فیصد کے ساتھ، م؟±درا کاروباری ثقافت کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ ملک کے تمام اضلاع میں تقسیم کردہ قرضوں کے ساتھ، مدرا قرضوں نے علاقائی اور متوازن ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پی ایم ایم وائی کے تحت کم لاگت والے، غیر ضمانت والے قرضوں نے گزشتہ برسوں میں چھوٹے اداروں کے کریڈٹ کے منظرنامے کو تبدیل کردیا ہے، جس سے اس شعبے کو نئی بلندیاں حاصل ہوئی ہیں۔

سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثر اساتذہ کو ممتا بنرجی کا پیغام ـ حکومت انہیں مایوس نہیں کرے گی

کلکتہ 7 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ کے فیصلے اسکول کی ملازمت سے محروم ہوجانے والے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج پیر کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں میٹنگ کی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کسی بھی اہل امیدوار کی نوکری منسوخ نہیں ہونے دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے بے روزگاروں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت پہلے سپریم کورٹ سے فیصلے کا تجزیہ کرے گی اور عدالت سے مسئلہ حل نہیں ہوا تو قانون کے مطابق متبادل انتظامات کئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بے روزگاروں کو اسکولوں میں رضا کارانہ خدمات جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ ان کی میٹنگ کے کچھ دیر بعد ہی بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کی درخواستوں میں فیصلے میں ترمیم کی درخواست کی گئی تھی تاکہ اہل بے روزگاروں کو نئی بھرتی کے عمل کی تکمیل تک یا موجودہ تعلیمی سال کے مکمل ہونے تک برقرار رکھا جائے۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ ہفتے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے 25 ہزار 735 اساتذہ کی نوکری کو منسوخ کردیا تھا۔ پیر کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ممتا بنرجی کے ساتھ وزیر تعلیم برتیا باسو کے علاوہ فرہاد حکیم، اروپ بسواس بھی موجود تھے۔ نوکری سے محروم اساتذہ کے نمائندے نے اسٹیج پر آکر ممتا بنرجی کی موجودگی میں اپنے 8 نکاتی مطالبے کو پیش کیا۔ نمائندوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے مدد مانگی۔ ممتا بنرجی نے یقین دہانی کرائی حکومت ان کے ساتھ ہیں اور اہل امیدواروں کی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ نے سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق نوکریوں سے ہاتھ دھونے والے اہل امیدواروں کے ساتھ کھڑے ہونے کی یقین دہانی کرائی ہے، چاہے ان کا سیاسی رنگ کچھ بھی ہو۔ انہوں نے کہا، عدالت کے فیصلے کی وجہ سے میرا دل پتھر ہو رہا ہے۔ مجھے کوئی رنگ سرخ نیلا اونچی نظر نہیں آئے گا۔ وہ مجھے جیل

میں ڈال دیں۔ ہم ہمیشہ چاہتے ہیں کہ کسی قابل آدمی کی نوکری نہ جائے۔ ممتا نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ قابل لوگوں کی نوکری نہ چھینے دیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ تعلیم کے نظام کو تباہ کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ میں کسی کی نوکریاں چھیننے نہیں دوں گی۔ یہ میرا چیلنج ہے۔ مستحق افراد کے لیے متبادل حل کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مستحق افراد کو روزگار فراہم کرے۔ ہمارے پاس کوئی پردہ نہیں ہے۔ میں وہی کروں گی جو قانون کے مطابق ہوگا۔ ہمیں راستے کے اندر سے راستہ نکالنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ریاستی حکومت اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں درخواست دائر کرے گی، تو وہاں سے وضاحت طلب کی جائے گی۔ کوئی حل نہیں، حکومت متبادل راستے پر چلے گی، ممتا نے کہا کہ ہم عدالت سے وضاحت طلب کریں گے۔ نئے سرے سے امتحان لینے سے پہلے ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ جو لوگ اسکولوں میں پڑھاتے تھے ان کے لیے عدالت کا فرمان کیا ہے۔ سکول کون چلائے گا؟ باقی کام کون چلائے گا؟ وزیر اعلیٰ نے نوکری سے محروم افراد سے کہا ہے کہ وہ اپنے متعلقہ اسکولوں میں کام جاری رکھیں۔ ممتا بنرجی نیمشورہ دیا کہ جب تک انہیں حکومت کی طرف سے برطرفی کا خط نہیں مل جاتا، بے اپنی خدمات رضا کارانہ طور پر دیں۔ یہ توہین عدالت نہیں ہوگی۔ کیونکہ رضا کارانہ خدمت ہر کوئی دے سکتا ہے۔ اگر عدالت اس پر بھی پابندی لگاتی ہے تو ریاستی حکومت ایک دو ماہ کے اندر اہل افراد کے لیے متبادل انتظام کرے گی۔ کوئی بھی جو اہل ہے اپنی ملازمت سے محروم نہیں ہونا چاہئے۔ تاہم، کچھ اور کرنے سے پہلے، حکومت قانونی مشورہ کے بعد عدالت میں درخواست دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی خاطر عدالت کو اہل اور نااہل کی فہرست ریاست کو دینی چاہیے۔ ہم دو ماہ کے اندر متبادل انتظام کریں گے۔ اہل کی کوئی نوکری منسوخ نہیں کی جائے گی۔ لیکن، ہم چاہیں گے، اس سے پہلے، انسانیت کی خاطر، سپریم کورٹ ہمیں اہل اور نااہلوں کی فہرست دے، فیصلے کی وضاحت کرے۔ تعلیمی نظام کو ختم کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔ ممتا نے ریاستی حکومت کی ملازمتوں کی منسوخی کے سلسلے میں سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے اور عدالت کے فیصلے کی وضاحت طلب کرنے کے لیے جن وکلا کی خدمات حاصل کرے گی ان میں ابھیشیک منو سنگھوی، کپل سبل، راکیش دویدی، کلیان بنرجی، پرشانت بھوشن اور دیوانجن منڈل شامل ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثر اساتذہ سے اسکول جانے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کسی کو برطرف نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے پیغام کے بعد اساتذہ میں ملا جلا ردعمل اور کچھ کنفیوژن دیکھنے میں آئی، لیکن اکثریت اسکول جانے کے لیے تیار ہیں۔ پیر کی دوپہر اندور میں وزیر اعلیٰ سے نیتا جی کی ملاقات کے بعد کچھ بے روزگاروں کو یقین دلایا گیا۔ بہت سے دوسرے صرف زبانی یقین دہانیوں سے تھوڑا سا الجھے ہوئے ہیں۔ ممتا کی بات سننے کے بعد بے روزگار اساتذہ کے درمیان کئی سوالات اور مختلف آراء ہیں۔ لیکن تقریباً سبھی نے کہا کہ وہ اسکول جانا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ مستحق افراد کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بے روزگاروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کیا آپ کو ابھی تک برطرفی کا نوٹس ملا ہے؟ کام نہیں کرنا ہر کوئی اپنی مرضی سے کام کرسکتا ہے۔" ان کے بقول انسانیت کی خاطر سپریم کورٹ کو اہل اور نااہل کی فہرست ریاستی انتظامیہ کے حوالے کرنی چاہیے، لیکن بے روزگاروں کا سوال، میں اسکول نہیں گیا، لیکن ان کو تنخواہیں ملیں گی، لیکن ان کو کیا تنخواہ ملے گی؟ اس کے علاوہ یہ نظام کب تک چلے گا،

وقف ترمیمی بل کے خلاف اسمبلی میں ہنگامہ اور ہاتھا پائی، ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

جموں، 7 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں پیر کے روز وقف ترمیمی بل کے خلاف زبردست ہنگامہ آرائی ہوئی

بی جے پی اور نیشنل کانفرنس کے ارکان کے درمیان تلخ کلامی کے بعد نوبت ہاتھا پائی تک جا پہنچی، جس کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی اسمبلی کے اسپیکر نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے وقف ترمیمی بل پر بحث کے لیے پیش کی گئی تحریک کو یہ کہہ کر مسترد کردیا کہ معاملہ عدالت میں زیرِ سماعت ہے۔ اطلاعات کے مطابق، پیر کی صبح جونہی جموں میں اسمبلی کی کارروائی کا آغاز ہوا، نیشنل کانفرنس کے ارکان نذیر گریزی اور تنویر صادق اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور وقف ترمیمی بل پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ جب اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے پیش کردہ تحریک کو مسترد کیا، تو ایوان میں شدید شور وغل شروع ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نیشنل کانفرنس، کانگریس، اور آزاد امیدواروں کے نو اراکین نے اسپیکر کو اس تحریک کا نوٹس دیا تھا۔ بی جے پی کے سنیل شرما نے اس تحریک کی سخت مخالفت کی، جس کے بعد ایوان کا ماحول مزید کشیدہ ہوگیا۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما تنویر صادق نے کہا، "یہ ہمارے عقیدے سے متعلق ایک مذہبی معاملہ ہے، اس سے بڑا کوئی مسئلہ نہیں ہوسکتا۔" نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے اراکین اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور شدید نعرے بازی کی،

کچرے کے ڈھیر سے اٹھنے والی بدبو اور دھوئیں سے اکولہ کے شہری پریشان

اے پی سی آر نے ناگپور ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی درخواست دائر کی، میونسل افسران ودیگر ذمہ داران کو نوٹس ایک ماہ کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم

اکولہ: اکولہ کے نائے گاؤں ڈمپنگ گراؤنڈ سے اٹھنے والے زہریلے دھوئیں کی وجہ سے مضر صحت ہواؤں سے مقامی رہائشیوں میں سانس لینے میں تکلیف، دمہ، کھانسی اور آنکھوں میں جلن جیسی بیماریوں کا پھیلاؤ عام ہوگیا ہے۔ اسی سلسلے میں ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) اکولہ کی مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے ناگپور ہائی کورٹ نے اکولہ میونسپل کارپوریشن اور دیگر متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیا ہے اور جواب طلب کیا ہے۔ نائے گاؤں ڈمپنگ گراؤنڈ میں گزشتہ کئی ہفتوں سے کچرا جل رہا ہے، جس سے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ اس کچرے سے نکلنے والا زہریلا دھواں آس پاس کے رہائشیوں کی صحت کے لیے سنگین مسائل پیدا کررہا ہے۔ نائے گاؤں ڈمپنگ گراؤنڈ گھنی آبادی والے علاقے میں واقع ہے، جہاں غریب، اور مزدور طبقے کے لوگ زیادہ رہتے ہیں۔ کچرے کے پانی اور دھوئیں سے آس پاس کے ماحول کو بھی سنگین نقصان پہنچ رہا ہے۔ ڈمپنگ گراؤنڈ کے پاس ایک ہائی اسکول اور جونیئر کالج بھی ہے، جہاں تقریباً 500 بچے زیر تعلیم ہیں۔ دھوئیں کی وجہ سے بچوں کو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ مقامی رہائشیوں کا الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے اور ڈمپنگ گراؤنڈ کو منتقل کرنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ گزشتہ دس سالوں سے بھی زیادہ عرصے سے چلا آرہا ہے۔ ڈمپنگ کے دھوئیں اور گندگی سے ان کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔ دھوئیں سے گلے میں درد اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عروج احمد صدر اے پی سی آر شاخ ضلع اکولہ نے بتایا کہ اس مفاد عامہ کی درخواست کو اے پی سی آر کے مہاراشٹر سکریٹری، ایڈوکیٹ شعیب محمد انعامدار نے اے پی سی آر کے ایما پر دائر کیا ہے۔ ناگپور ہائی کورٹ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اکولہ میونسپل کارپوریشن اور دیگر متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کورٹ نے ان سے ایک مہینے کے اندر اس مسئلے پر جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ ہائی کورٹ میں اس معاملے کی پیروی ایڈوکیٹ فصیح الرحمٰن کاشف کر رہے ہیں۔ ایڈوکیٹ شعیب انعامدار درخواست گزار نے مفاد عامہ کی درخواست میں مطالبہ کیا ہے کہ ڈمپنگ گراؤنڈ کو جلد از جلد منتقل کیا جائے اور مقامی رہائشیوں کو اس زہریلے دھوئیں اور مضر صحت ماحول سے نجات دلائی جائے۔

سری لنکا نے امریکی محصولات کے ممکنہ اقتصادی اثرات کو روکنے کے لیے ہندوستان کا رخ کیا

کولمبو/نئی دہلی، 7 اپریل (یو این آئی) سری لنکا نے امریکہ کی طرف سے عائد کردہ نئے محصولات کے درمیان ملک کی معیشت پر ممکنہ منفی اثرات کو روکنے کے لئے ہندوستان کا رخ کیا ہے۔ ڈیلی مرر نے رپورٹ کیا کہ اس معاملے پر سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کے دوران تبادلہ خیال کیا گیا اور اس طرح کے اقدامات کے جیوا کنا مک مضمرات سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ سری لنکا کے اقتصادی تعاون کو بڑھانے پر زور دیا۔ ہندوستانی سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے میڈیا کو بتایا کہ مسٹر مودی اور مسٹر ڈسانائیکے کے درمیان دو طرفہ بات چیت کے دوران اس پہلو کا ذکر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر نے بات چیت کے دوران اس معاملے پر زور دیا اور دونوں فریق اس طرح کے اقدامات کے نتائج سے نمٹنے کے لیے اقتصادی تعاون کو مزید بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے سات مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے، جن میں دفاع، صحت کے شعبے میں تعاون، توانائی، ڈیجیٹلائزیشن اور پاور گرڈز کا باہمی تعلق اور ملک کے ترنکومالی خطے کو توانائی کے مرکز کے طور پر ترقی دینے جیسے شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔

وڈالہ میں جلسہ تقسیم انعامات واسناد کا انعقاد کیا گیا

ممبئی 6 اپریل ـ ذوالقرنین احمد ـ خادمین امت کے زیر انصرام "سیرت پروگرام ۱۸" کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں ممبئی سے ۱۸۰ طلباء نے حصہ لیا تھا۔ مختلف گروپ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات اور اسناد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ نیز تمام شریک طلباء کو اسناد دے کر ہمت افزائی کی گئی۔ جلسہ کی صدارت کانے نگر میونسپل اردو اسکول نمبر ۲ کے قائم مقام صدر مدرس وسیم احمد خان نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر سبکدوش صدر مدرس انصاری شکیل احمد تشریف فرما تھے۔ دیگر مہمانان میں وسیم شاہ سر، ارشاد سر، عبدالرزاق سر، شملے بانو مس، شیخ رضوانہ مس، فاطمہ زہرا مس شامل تھے۔ وسیم شاہ سر نے طلباء کو دینی امتحانات کی اہمیت و افادیت سے روشناس کرایا۔ انصاری شکیل احمد سر نے طلباء کی رہنمائی کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اسی طرح خادمین امت کی جانب ہر سال مختلف شعبوں میں گراں قدر خدمات سرانجام دینے والے اساتذہ، صحافی اور تنظیموں کو ٹرافی اور سند دے کر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ امسال شیخ رضوانہ مس، سید ارشاد علی سر اور محمد شبیر سر کو "ابن عباس" مثالی معلم/معلمہ ایوارڈ دیا گیا۔ خلیل طاہر شیخ (برق نامہ اردوستان، ممبئی) کو آفتابِ صحافت ایوارڈ دیا گیا۔ رائٹ وے فاؤنڈیشن کو بہترین خدمات کے اعتراف میں "حضرت انس" ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس جلسہ میں فرائض نظامت مومن انور سر نے ادا کیے، جبکہ عبدالرحیم سر اور شاہد ندیم سر نے الف سے ی تک جلسہ کو کامیاب بنانے میں خدمات پیش کیں۔ شبیر سر کے اظہار تشکر پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ تحریری امتحان کا انعقاد وانتظام، انعامات واسناد کی فراہمی، جلسہ تقسیم انعامات انعقاد وغیرہ میں ضلع منتظمین محمد زین العابدین، خلیل طاہر شیخ اور محمد شبیر نے فرائض منصبی بحسن وخوبی ادا کیے۔